ٹیلیفون نمبر ۹۱

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ — عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ الفضل قادیان

خطبہ نمبر

رجسٹرڈ ایل ۵۳۵

روزنامہ

الفضل قادیان

ایڈیٹر:- غلام نبی

The DAILY ALFAZL QADIAN.

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

قیمت سالانہ پیشگی اندرون ہند ۱۵ روپے

قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند ۱۸ شلنگ

جلد ۲۵	مورخہ ۸ ربیع الاول ۱۳۵۶ھ	یوم پنجشنبہ	مطابق ۲۰ مئی ۱۹۳۷ء	نمبر ۱۱۶

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۸ مئی - حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت آج پھر ناساز ہو گئی ہے - سر میں درد ہے اور ضعف ہے - احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں ::

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی طبیعت بھی علیل ہے - دعائے صحت کی جائے ::

جناب مرزا محمد اشرف صاحب سندھ سے واپس آ گئے ہیں ::

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

کذب بیانی کی اسلام میں شدید مذمت

"قرآن شریف نے دروغگوئی کو بت پرستی کے برابر ٹھہرایا ہے - جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فاجتنبوا الرجس من الاوثان واجتنبوا قول الزور یعنی بتوں کی پلیدی اور جھوٹ کی پلیدی سے پرہیز کرو - اور پھر ایک جگہ فرماتا ہے - یا ایھا الذین اٰمنوا کونوا قوامین بالقسط شھداء للہ ولو علٰی انفسکم او الوالدین والاقربین یعنی اے ایمان والو! انصاف اور راستی پر قائم ہو جاؤ - اور سچی گواہیوں کو للہ ادا کرو - اگرچہ تمہاری جانوں پر ان کا ضرر پہنچے - یا تمہارے ماں باپ اور تمہارے اقارب اُن گواہیوں سے نقصان اٹھائیں" (نور القرآن حصہ دوم صفحہ ۱۸)

حصول تقوٰے کی پُر زور تاکید

سچی تقوٰے (آہ بہت ہی کم ہے سچی تقوٰے) خدا کو راضی کر دیتی ہے - اور خدا معمولی طور پر بلکہ نشان کے طور پر کامل متقی کو بلا سے بچاتا ہے ہر ایک مکار یا نادان متقی ہونے کا دعوٰے کرتا ہے - مگر متقی وہ ہے جو خدا کے نشان سے متقی ثابت ہو - ہر ایک کہہ سکتا ہے - کہ میں خدا سے پیار کرتا ہوں - مگر خدا سے پیار وہ کرتا ہے جس کا پیار آسمانی گواہی سے ثابت ہو - اور ہر ایک کہتا ہے - کہ میرا مذہب سچا ہے - مگر سچا مذہب اس شخص کا ہے جس کو اسی دنیا میں نور ملتا ہے - اور ہر ایک کہتا ہے - کہ مجھے نجات ملیگی - مگر اس قول میں سچا وہ شخص ہے - جو اسی دنیا میں نجات کے انوار دیکھتا ہے - سو تم کوشش کرو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنریبل چودہری سر ظفر اللہ خان صاحب کی تقریر لنڈن میں

"الفضل" میں اطلاع شائع ہو چکی ہے۔ کہ بائیس مئی نو بجے شام لندن سے ریڈیو پر جناب چودہری ظفر اللہ خاں صاحب "ایمپائر کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر تقریر فرمائیں گے۔

اس سلسلہ میں یہ معلوم کرنا دلچسپی کا موجب ہوگا۔ کہ جناب چودہری صاحب کی اصل تقریر انگلستان کے ٹائم کے مطابق اکیس ۲۱ تاریخ آٹھ بجے شام ہوگی۔ چونکہ اس وقت یہاں رات کے ڈیڑھ بجے ہونگے۔ برٹش براڈ کاسٹ کارپوریشن اس تقریر کو ریکارڈ کرلے گی۔ اور دوسرے دن تین بار یہ ریکارڈ شدہ تقریر ریڈیو پر سنائی جائیگی۔ تاکہ نو آبادیات اپنے وقت کی موزونیت کے لحاظ سے یہ مفید تقریر سن سکیں۔ ہندوستان کے ٹائم کے مطابق یہ تقریر بائیس تاریخ صبح آٹھ بجکر پچیس منٹ ساڑھے دس۔ ساڑھے چار اور نو بجے شام سنی جائیگی۔ عبدالوہاب عمر

نشر و اشاعت کے چندہ کے متعلق دوستوں سے التماس

احباب کے نام دفتر نشر و اشاعت سے گشتی چٹھی بغرض تحصیل و ترسیل چندہ نشر و اشاعت بھیجی جا رہی ہے۔ مجھے امید ہے کہ ماہوار ٹریکٹوں کی اشاعت میں زیادہ باقاعدگی اور اشاعت کی کثرت اور مختلف زبانوں میں ٹریکٹوں کے تراجم وغیرہ کے بڑھتے ہوئے اخراجات کو مد نظر رکھکر آپ اپنی کوششیں نئے سال میں پہلے سے زیادہ کرتے ہوئے نشر و اشاعت کے کام کو کامیابی سے چلانے میں مدد فرمائیں گے اور عنداللہ ماجور ہوں گے ؏ ناظر دعوۃ و تبلیغ۔ قادیان

تحریک جدید کے جلسہ کو کامیاب بنایا جائے

"یوم تحریک جدید" کو جس کی تاریخ (۳۰ رمئی) اب بہت قریب آگئی ہے۔ کامیاب بنانے کے لئے پوری کوشش کریں۔ لیکچرار صاحبان مقررہ موضوع پر وضاحت سے روشنی ڈالیں۔ تحریک جدید کے جو بنیادی اصول ہیں۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز جماعت احمدیہ کو جس مقام پر کھڑا کرنا چاہتے ہیں۔ احباب کو اس سے اچھی طرح آگاہ کیا جائے۔ اس دن کے لئے تحریک جدید کے مطبوعہ مطالبات صرف پوسٹیج کے لئے تین پیسے بھیجنے پر مفت ارسال ہوں گے۔ جو جماعتیں معذور ہوں۔ ان کی طرف سے صرف درخواست آنے پر بھیج دئے جائیں گے۔ انچارج تحریک جدید قادیان

درخواست ہائے دعا

مولانا عبدالرحیم صاحب درد ایم اے کی چھوٹی ہمشیرہ بعارضہ درد نقرس بیمار ہے۔ میاں محمد حسین صاحب نقشہ نویس مردان کی لڑکی صدیقہ بیگم بعارضہ تپ محرقہ بیمار ہے۔ شیخ عبدالغنی صاحب سٹیشن ماسٹر ٹانک مشکلات میں مبتلا ہیں۔ سید حمید الدین صاحب جمشید پور

لاہور میں میجک لینٹرن لیکچر کے ذریعہ تبلیغی لیکچر

۱۵ رمئی بروز ہفتہ ۸½ بجے شام جماعت احمدیہ مزنگ (اسلامیہ پارک) کا ایک تبلیغی جلسہ زیر صدارت شیخ مشتاق حسین صاحب منعقد ہوا۔ جس میں الحاج مولانا عبدالرحیم صاحب نیرؔ نے افریقہ و انگلستان میں اشاعت اسلام کے موضوع پر بذریعہ میجک لینٹرن نہایت دلچسپ تقریر فرمائی۔

مولانا نے تقریر کی ابتدا میں ان دو مشکلات کا ذکر فرمایا جو بیرونی ممالک میں پیش آتی ہیں۔ پھر آپ نے جماعت احمدیہ کا مقصد یہ بتایا۔ کہ اسلام کے متعلق جو غلط بیانیاں غیروں نے کی ہیں۔ ان کا ازالہ دلائل کے ساتھ کرے۔ پھر اس الزام کا ازالہ کیا۔ کہ احمدی انگریزوں کے جاسوس ہیں۔ آپ نے کہا احمدی تو ایک انٹرنیشنل باڈی ہیں۔ وہ دنیا کے ہر ملک اور ہر قسم کی حکومت کے ماتحت رہتے ہیں۔ اور عقیدۃً ہر اس گورنمنٹ کے ساتھ وفاداری کرتے ہیں۔ جس کے ماتحت وہ اشاعت اسلام آزادی کے ساتھ کر سکتے ہیں۔ اور اپنے جان و مال کو محفوظ پاتے ہیں۔

پھر دوسرے مسلمانوں سے جماعت احمدیہ کے جو اختلافات ہیں ان کا ذکر احسن طریق پر کیا۔

پھر بذریعہ تصاویر وہ مساجد، مشن اور سکول دکھائے۔ جو جماعت احمدیہ نے افریقہ اور انگلستان میں قائم کئے۔ اور ان بڑی بڑی آل ورلڈ کانفرنسوں کے بعض ضروری مناظر پیش کئے۔ جن میں احمدیوں نے اور ان کے مقدس امام نے اسلام کی کامیاب نمائندگی کی۔ سلسلہ احمدیہ کی مقتدر اور مقدس ہستیوں کی تصاویر دکھائیں۔ منارۃ المسیح اور بہشتی مقبرہ کے متعلق جو غلط فہمیاں مخالفین نے عوام میں پھیلا رکھی ہیں۔ ان کا ازالہ تصاویر دکھا کر کیا۔

اس جلسہ میں ہندو مسلم کافی تعداد میں موجود تھے۔ اور نہایت اچھا اثر لے کر گئے۔

خاکسار:۔ مرزا محمد صفدر سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ۔ مزنگ

انسپکٹر تعلیم و تربیت کا دورہ

نظارت تعلیم و تربیت کی طرف سے گزشتہ سال مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل انسپکٹر تعلیم و تربیت نے لاہور کمشنری کی بعض خاص جماعتوں کا دورہ کیا تھا۔ امسال نظارت ہذا کی ہدایات کے ماتحت وہ جالندھر کمشنری کے اضلاع کی جماعتوں کا دورہ کرینگے۔ جالندھر کمشنری میں حسب ذیل اضلاع ہیں۔ جالندھر، ہوشیارپور۔ لدھیانہ۔ فیروزپور۔ اور کانگڑہ ان اضلاع کی جماعتوں میں سے اگر کسی جماعت کے خاص حالات ہوں۔ اور وہاں تعلیم و تربیت کی زیادہ ضرورت محسوس ہوتی ہو۔ تو وہ نظارت ہذا کو جلد سے جلد اطلاع دے۔ ایسی جماعتوں کو حتی الوسع انسپکٹر صاحب کے پروگرام میں شامل کرنے کی کوشش کی جائے گی ؏ (ناظر تعلیم و تربیت قادیان)

کے بڑے بھائی۔ مولوی سید حسام الدین احمد صاحب بعارضہ ہارنیا بیمار ہیں ڈاکٹر نے اپریشن کیا ہے۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ بابو محمد امین صاحب جموئی کی صاحبزادی بعارضہ تپ بیمار ہے۔ سردار بشارت احمد صاحب قادیان کی بڑی ہمشیرہ اڑھائی سال سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ محمد عبدالرحمن صاحب فیروزپور ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ الماس خانم بنت ملک شیر محمد خاں صاحب نوشہرہ ککے زئیاں بیمار ہے۔ ان سب کی صحت کیلئے دعا کی جائے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

245

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۸ ربیع الاول ۱۳۵۶ھ

خطبہ جمعہ

مومن کو تکمیلِ ایمان کیلئے جھوٹ اور نفاق کے تمام شعبوں سے پرہیز رکھنا چاہیے

نیک نامی قابلِ فخر چیز نہیں۔ بلکہ نیکی اور تقویٰ کا حصول قابلِ فخر امر ہے

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز
فرمودہ ۳۰ اپریل ۱۹۳۷ء بمقام ناصر آباد (اسٹیٹ سندھ)

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:- انسانی زندگی میں یہ

عجیب بات

نظر آتی ہے۔ کہ ایک طرف تو انسان بڑے دعوے سے یہ بات پیش کرتا ہے۔ کہ بھلا میں بے وقوف یا پاگل تھا۔ کہ فلاں بات کرتا جس کے معنے یہ ہیں۔ کہ جان بوجھ کر کوئی شخص غلط طریق اختیار نہیں کرتا دوسری طرف وہی انسان بعض دفعہ غلط طریقہ اختیار کرتا ہے۔ اور اقرار کرتا ہے کہ اس کا طریق غلط ہے۔ کیونکہ وہ یہ بھی کہتا ہے۔ کہ وہ بے بس تھا۔ اور اس کا بس نہ چلتا تھا۔ اس واسطے اس نے ایسا کیا۔ وہی آدمی ہوتا ہے۔ وہی اسکی طاقتیں ہوتی ہیں۔ وہی اس کے حالات ہوتے ہیں۔ لیکن اس کی زبان پر ایک وقت یہ فقرہ ہوتا ہے۔ کہ کیا میں پاگل تھا۔ کہ ایسا کرتا۔ اور پھر اس کی زبان پر یہ فقرہ ہوتا ہے۔ کہ وہ بے بس تھا۔ اس واسطے ایسا ہو گیا۔ اب ان

دونوں باتوں میں سے ایک ضرور غلط ہوتی ہے۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے۔ کہ دونوں ہی غلط ہوں۔ جب وہ یہ کہتا تھا۔ کہ اس کے بس میں نہ تھا حقیقت یہ ہوتی ہے۔ کہ اس نے اپنے بس کو اور طاقت کو استعمال کرنا پسند نہ کیا تھا۔ یا جب وہ یہ کہتا ہے۔ کہ کیا میں پاگل تھا کہ ایسا کرتا۔ اس وقت وہ اپنے

علم کا غلط فائدہ

اٹھا رہا ہوتا ہے۔ درحقیقت وہ جانتا ہے کہ میں نے ایسا کام کیا ہے۔ لیکن اپنے سمجھدار ہونے کی چادر میں اپنے عیب کو چھپانے لگ جاتا ہے۔ گویا وہ جب کہتا ہے کہ کیا میں پاگل تھا۔ اس وقت بھی جھوٹ بولتا ہے۔ اور جب کہتا ہے کہ بے بس تھا۔ اس وقت بے بس نہیں ہوتا۔ جب ہم

انسانی اعمال

پر غور کرتے ہیں۔ تو معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ دونوں باتیں غلط کہہ رہا ہوتا ہے۔ یا کم سے کم ایک آسان طریق انسان کو مجرم بنانے کا یہ ہوتا ہے۔ کہ اس کے دعوے کو ہی اس کے سامنے پیش کر دیا جائے تو وہ شرمندہ ہو جاتا ہے:۔

اب اسی سے پوچھنا چاہیئے۔ کہ فلاں موقعہ پر تو تم نے کہا تھا۔ کہ کیا میں پاگل تھا۔ یا بے بس تھا۔ کہ ایسا کرتا۔ اور اب کہتے ہو۔ کہ بے بس تھا۔ ان دونوں میں سے کونسا دعوےٰ صحیح تھا۔ اگر یہ فقرہ درست ہے۔ کہ وہ کوئی ایسا کام نہیں کرے گا۔ جب تک کہ اس کا علم اور عقل تسلی نہیں پائیں گے۔ تو پھر یہ درست نہیں۔ کہ وہ

بعض افعال کے ارتکاب میں بے بس

تھا۔ کیونکہ بے بس ہونے کے یہ معنے ہیں کہ یہ جانتا تو تھا۔ لیکن رک نہیں سکتا تھا پس دونوں چیزیں ایک وقت میں جمع نہیں ہو سکتیں۔ جو شخص ایمان اور عقل کے خلاف نہیں کرتا۔ وہ بے بس نہیں ہو جاتا۔ اور جو بے بس ہو جاتا ہے وہ اپنے

ایمان اور عقل کے خلاف باتیں

بھی کر لیتا ہے۔ جو کہتا ہے۔ کہ میں بے بس تھا۔ وہ اقرار کرتا ہے۔ کہ میں کبھی اپنے علم۔ ایمان اور عقل کے خلاف بھی باتیں کر سکتا ہوں۔ کیونکہ مجبور ہو جاتا ہوں۔ اور جو یہ کہتا ہے۔ کہ وہ اپنی عقل اور ایمان کے خلاف بات نہیں کر سکتا۔ اس کا اپنے آپ کو بے بس کہنا جھوٹ ہوتا ہے۔ کیونکہ جب وہ اپنی مرضی کے خلاف کام نہ کرنے پر قادر ہے۔ تو بے بس کس طرح ہو سکتا ہے۔ اصل میں یہ

دو بہانے

ہیں۔ جن سے انسان اپنے جرم کو چھپاتا ہے۔ جب یہ خدا کے۔ اپنے ملک کے اور اپنے نفس کے فرائض کو ادا نہیں کرتا لیکن ساتھ ہی سمجھتا ہے۔ کہ کوئی میرا جرم ثابت نہیں کر سکتا۔ تو کہہ دیتا ہے۔ کیا میں پاگل تھا۔ کہ یہ کام کرتا۔ اور جب وہ سمجھتا ہے کہ میرا جرم

ناقابل انکار حد

تک ثابت ہے۔ اور میں بہانوں سے اسے چھپا نہیں سکتا۔ تو کہتا ہے۔ کہ میں کیا کروں۔ بے بس تھا۔

غرض دونوں عذر مختلف جگہوں پر استعمال کئے جاتے ہیں۔ جب جرم ثابت ہو تو بے بس ہونے کا اور جب ثبوت مشکل ہو تو کہتا ہے کہ میں پاگل تھا کہ ایسا کرتا۔ ان دونوں عذروں کی وجہ سے ہم سستی اور غفلت میں روز بروز بڑھتے جاتے ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا جس میں کئی عیب تھے۔ اس نے آپ سے

دعائی درخواست

کی۔ اور نجات کا طریق دریافت کیا اس پر حضور نے فرمایا۔ کہ کچھ تم کوشش کرو۔ کچھ میں دُعا کرتا ہوں۔ تم یہ کرو کہ مثلاً اپنے پانچ عیوب میں سے ایک کو چھوڑ دو۔ اور میں دُعا کروں گا جس کا نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ خدا تمہیں باقیوں کے چھوڑنے کی بھی توفیق دے دے گا۔ اس نے دریافت کیا کہ وہ کس کو چھوڑ دے۔ حضور نے فرمایا۔ کہ

جھوٹ نہ بولو

اور ساتھ ہی اسے فرمایا کہ وہ حضور سے ملتا رہے۔ اس شخص نے وعدہ کیا اور چلا گیا۔ کچھ عرصہ کے بعد جب اسکے دل میں ایک عیب کے ارتکاب کی خواہش پیدا ہوئی۔ تو جھٹ اسے خیال آیا۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے یا کسی دوست نے پوچھا تو کیا جواب دوں گا۔ لہذا اس کا ارادہ ترک کر دیا

کچھ وقفہ کے بعد

دوسرے عیب کا خیال پیدا ہوا۔ پھر جھٹ یہ امر سامنے آگیا۔ کہ اگر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے یا کسی دوست نے دریافت کیا۔ تو کیا جواب دوں گا۔ کیونکہ جھوٹ تو بولنا نہیں بالآخر یہی فیصلہ کیا۔ کہ اس عیب کا ارتکاب نہیں کروں گا۔ حتےٰ کہ چاروں عیبوں کے کرنے کا باری باری خیال پیدا ہوا۔ اور اسی خیال کے آنے سے کہ اگر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے یا کسی دوست نے پوچھا تو کیا جواب دوں گا۔

سب کا ارادہ ترک کر دیا

اور اسی دن وہ ان عیبوں سے محفوظ رہا۔ اسی طرح کئی دن گزر گئے۔ اور ہر روز اس کی ان عیوب سے بچنے کی طاقت بڑھتی گئی۔ اور جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس کو بلایا۔ تو اس نے حاضر ہو کر عرض کیا۔ کہ یارسول اللہ اس خیال سے کہ کسی کے دریافت کرنے پر

اپنے عیب کا اقرار

کرتے ہوئے سچ بولنے میں شرمندگی ہوگی۔ میں نے اس وقت تک یہ عیب نہیں کئے۔ اور اب میں پانچوں عیبوں کے چھوڑنے پر قادر ہوں۔ غرض

جھوٹ کے چھوڑنے

سے یہ طاقت اس کے اندر پیدا ہوگی یہ بھی دیکھا جاتا ہے۔ کہ جب کوئی شخص اپنے جرم کو چھپانا چاہتا ہے۔ یا دوسرے کو مرعوب کرنا چاہتا ہے۔ تو جیسے

عورتوں کی عادت

ہوتی ہے۔ کہ جب ان سے کسی ایسے امر کے متعلق دریافت کیا جائے۔ جس میں ان کا قصور ہو تو جھٹ شور مچا دیتی ہیں رونے لگ جاتی ہیں۔ اور کہتی ہیں کہ ان پر یونہی بدظنی کی جاتی ہے۔ یہی حالت چالاک مردوں کی بھی ہوتی ہے۔ وہ اس بات کی طرف آتے ہی نہیں۔ یہ طریق ایسے لوگوں سے ہی ظاہر ہوتا ہے۔ جو دل میں سمجھتے ہیں۔ کہ جھوٹ بُرا ہے۔ لیکن سچ بولنے کی بھی ہمت نہیں ہوتی۔ وہ ادھر اُدھر کی باتیں کرتے ہیں۔ تاکہ ان سے اس بارہ میں دریافت نہ کیا جائے۔ لیکن جب ان کو اس بات کے بتلانے پر مجبور کیا جائے۔ تو آخر وہ جھوٹ بول دیتے ہیں۔

بچوں کا بھی قاعدہ

ہے۔ کہ جب ان سے کوئی بات دریافت کی جائے۔ تو جھٹ وہ اور سوال شروع کر دیتے ہیں۔ مثلاً اگر یہ دریافت کیا جائے۔ کہ وہ کیوں مٹی میں کھیلتے رہے تو کہنے لگ جاتے ہیں۔ کہ بھوک لگی ہے۔ گویا وہ چاہتے ہیں۔ کہ بات کو دوسری طرف پلٹا کر

جرم پر پردہ

ڈال دیں؛

جب کوئی انسان یہ ارادہ کرے کہ اس نے ہمت سے کام کرنا ہے اور اپنے فرائض کو سمجھنا ہے۔ تو ایسے انسان کو جھوٹ بولنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ کیونکہ جو کام کرتا ہے۔ اسے بہانوں کی ضرورت نہیں ہوا کرتی۔ اس قسم کے عذرات کی عادت

جرائم کی محبت

سے پیدا ہوتی ہے۔ اور انسان چاہتا ہے۔ کہ ان جرائم میں روک نہ پیدا ہو۔ ہاں کچھ

ایمان کی چاشنی

بھی ہوتی ہے۔ کیونکہ اگر ایمان کی چاشنی نہ ہو۔ تو دھڑلے سے جھوٹ بولے۔ ایمان اس سے یہ کہتا ہے کہ اگر سچ بولنے سے بچ سکو تو بہا اور کفر کہتا ہے کہ نہ بچ سکو۔ تو پھر جھوٹ ہی بول دو۔ ہمارے بعض آدمی

چائے میں میٹھا اور نمک

ڈال لیتے ہیں۔ اور اس کا نام سنگترہ چائے رکھتے ہیں۔ میں تو اسے منافق چائے کہا کرتا ہوں۔ ایسے لوگوں کی حالت بھی اس ملی ہوئی مٹھاس اور نمک کی سی ہوتی ہے۔

عام طور پر یہ مرض ایسا ہے۔ کہ میں سمجھتا ہوں۔ کہ احمدیوں کو چھوڑ کر باقی لوگوں میں ننانوے فی صدی پایا جاتا ہے احمدی جو غیر تعلیم یافتہ ہیں۔ ان میں بھی کثیر تعداد میں پایا جاتا ہے۔ وہ

اپنی غلطی پر پردہ ڈالنے کی کوشش

کرتے ہیں۔ حالانکہ یہی چیز قومی تباہی کا موجب ہوا کرتی ہے۔ وہ اپنے آپ کو کامل بنانے کی کوشش نہیں کرتے۔ اور چاہتے ہیں۔ کہ بغیر کامل بننے کے بری ہو جائیں۔ لیکن جب کوئی شخص اس امر کی پوری کوشش کرتا ہے۔ کہ سچ بولے تو وہ پوری کوشش کرتا ہے۔ کہ اسے کہیں جھوٹ نہ بولنا پڑے۔ وہ اپنے

کیریکٹر کو مضبوط

کرتا ہے۔ اور اعزازی کاموں کو بھی خوب تندہی اور کوشش سے کرتا ہے۔ اپنی ہر غلطی کو محسوس کر کے اس پر پچھتاتا ہے۔ اور کوشش کرتا ہے کہ آئندہ وہ غلطی اس سے سرزد نہ ہو۔

جھوٹے انسان میں اصلاح کی طرف توجہ پیدا نہیں ہوتی۔ جو شخص کامل مومن بننا چاہیئے اسے چاہیئے کہ

جھوٹ اور نفاق سے پرہیز

کرے۔ اس طرح اس کے تمام عیوب اس شخص کی طرح آپ ہی آپ دور ہو سکینگے جو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تھا۔ اور جس کا ذکر میں پہلے کر چکا ہوں۔ ایک آدمی کا ذکر ہے۔ کہ وہ بازار سے گزر رہا تھا۔ کہ کیچڑ میں اس کا پاؤں پھسلا۔ تو اس نے اپنی کمزوری پر پردہ ڈالنے کے لئے بہانہ بنایا۔ اور اونچی آواز سے پکارا۔ کہ ہائے جوانی لیکن جب اس نے اردگرد دیکھا۔ کہ اسے کوئی دیکھ نہیں رہا۔ تو اپنے آپ کو ملامت کرتے ہوئے کہا۔ جوانی میں تو کونسا بہادر ہوتا تھا۔ محض

ظاہری اخلاق والا انسان

ایک اجنبی کو تو دھوکہ دے سکتا ہے لیکن واقف کار کو دھوکہ نہیں دے سکتا ایک دفعہ ایسا ہوا کہ میں نانا جان کے ساتھ ریل میں انٹر کلاس میں سفر کر رہا تھا ان کا طریق تبلیغ یہ ہوتا تھا۔ کہ

دُنیا کے اخلاق کے بگڑ جانے کے واقعات

بیان کر کے نصیحت کرتے۔ اور بالآخر ضرورت مصلح کی طرف آجاتے۔ اور گفتگو اس طور پر کرتے۔ کہ مجلس پر چھا جاتے۔ اور کسی کو یہ جرأت نہ ہوتی۔ کہ ان کی تردید کر سکے۔ یا بات کاٹ سکے۔ اس وقت بھی انہوں نے اس طریق پر باتیں شروع کیں۔ اس پر ایک بوڑھے۔ نے جو ہمارے پاس ہی بیٹھا تھا جھٹ کہنا شروع کر دیا کہ ہاں حالات واقعی خراب ہیں۔ اور خود تقریر شروع کر دی۔ اور اس زور شور سے کی۔ کہ

ساری مجلس پر سناٹا

چھا گیا۔ اور ہر ایک نے اس کو عزت کی نگاہ سے دیکھا۔ اس اثنا میں اسی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

246

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نے جیل کے قیدیوں کی بے شمار مثالیں پیش کیں کیونکہ وہ

داروغۂ جیل

تھا۔ اتنے میں ٹکٹ کلکٹر اس کمرہ میں داخل ہوا۔ جب اُس نے اس سے ٹکٹ طلب کیا تو اس نے فوراً ادھر اُدھر جیبوں میں تلاش کرنا شروع کر دیا۔ اور آخر کہدیا ٹکٹ تو تھا۔ معلوم نہیں کدھر گیا۔ مگر ٹکٹ کلکٹر وہاں سے نہ ٹلا۔ اور اسے ٹکٹ نکالنا ہی پڑا۔ جو تھرڈ کلاس کا تھا۔ اس پر بھولی سی شکل بنا کر کہنے لگا۔ لیجئے ٹکٹ میں جھوٹ تو نہیں کہتا تھا۔ ٹکٹ کلکٹر نے کہا۔ کہ یہ تو

تیسرے درجے کا ٹکٹ

ہے۔ اور آپ ڈیوڑھے میں بیٹھے ہیں۔ کہنے لگا۔ اچھا؟ ڈیوڑھا کیا ہوتا ہے؟ گویا وہ یہ جانتا ہی نہیں تھا۔ پھر کہنے لگا کہ وہ درجہ کہاں ہے۔ پھر بھولا بنتے ہوئے ٹکٹ کلکٹر سے کہنے لگا۔ کہ اچھا پھر میرا ٹرنک اٹھالو۔ اور مجھے وہاں لے چلو۔ اس پر ٹکٹ کلکٹر نے خیال کیا کہ بوڑھا بالکل ناواقف ہے۔ اور ایک قلی سے کہا۔ کہ اس بوڑھے کا ٹرنک اٹھا لو اور تیسرے درجے میں بٹھا دو۔

اس شخص نے ٹکٹ کلکٹر کو دھوکہ دے دیا۔ لیکن ہم کو تو دھوکہ نہ دے سکتا تھا۔ اس قسم کا شخص ترقی نہیں کر سکتا۔ کیونکہ اس کے نزدیک

لوگوں کو دھوکہ دینے کا نام کمال

ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص لوگوں میں دیانتدار مشہور ہو جاتے۔ تو وہ سمجھ لیتا ہے۔ کہ اچھی بات ہے۔ میری خواہش پوری ہو گئی۔ اب وہ مزید کوئی جدوجہد نہیں کرتا۔ اگر کسی کو لوگ پارسا سمجھ لیں۔ تو وہ سمجھتا ہے۔ کہ بس اتنا ہی کافی ہے کیونکہ اس کے نزدیک

ذلت سے محفوظ رہنا

ہی اصل مقصود ہوتا ہے۔ اور وہ اپنے لئے نیکی کا راستہ بند کر لیتا ہے حالانکہ چاہیئے یہ کہ وہ خواہ لوگوں میں نیک نام مشہور نہ ہو۔ خدا تعالےٰ کی نگاہ میں نیک ہو۔ کیونکہ

نیک نامی بڑی نہیں ہوتی۔ بلکہ نیکی بڑی ہوتی ہے

اگر پچاس باتوں میں ایک شخص نیک نام پیدا کرے۔ تو یہ کوئی قابل فخر امر نہیں ہے۔ لیکن اگر اسے پانچ نیکیاں حاصل ہو گئیں۔ تو یہ افضل ہے۔ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے۔ والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا۔ اگر کوئی شخص دوسروں کو بھول کر۔ اور صرف ہمیں یاد رکھ کر نیکیاں کرتا ہے۔ تو خدا اس کی امداد کرتا ہے۔ لیکن جو شخص نیک نام بنا چاہے۔ خدا اس کی امداد نہیں کرتا۔

پس حقیقی نیکی کی خواہش رکھنی چاہیئے

کہ خدا کی نظر میں انسان نیک بنے۔ اور اگر ایسی کوشش نہ کرے گا۔ تو اگرچہ لوگوں میں نیک نام ہوگا۔ لیکن اس کی بدیاں روز بروز بڑھتی چلی جائیں گی۔

(مرتبہ خاکسار عبدالرحمٰن انور)

سکرٹریان تبلیغ و انصار اللہ توجہ فرمائیں

چونکہ ایک عرصہ سے بعض جماعتوں کی طرف سے باقاعدہ رپورٹوں کا آنا بند ہو گیا ہے۔ اور ایسے مقامات کی نسبت تبلیغ کے متعلق صحیح حالات معلوم نہیں ہوتے۔ لہٰذا اخبار کے ذریعہ احباب کو متوجہ کیا جاتا ہے کہ سکرٹری صاحبان تبلیغ اور انصار اللہ گزشتہ چار ماہ یعنی جنوری تا اپریل ۱۹۳۷ء کی رپورٹ کارگزاری ارسال فرمائیں۔ اور آئندہ ہر ماہ کے پہلے ہفتہ میں ماہوار رپورٹ بھجوا کر شکریہ کا موقعہ دیا کریں۔ واضح رہے۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کارگزاری کی رپورٹ کرنا بھی کام ہی میں شمار فرماتے ہیں۔ اس لئے امید ہے کہ دوست توجہ سے کام لے کر میرے اس اعلان کی فوری تعمیل فرمائیں گے۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان۔

پیر فرتوت "مُہر علی"

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا ایک زبردست نشان

مظہر تجلیات الٰہیہ

حدیثوں میں آتا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالےٰ کا قرب حاصل کرتے کرتے انسان اس بلند مقام پر پہونچ جاتا ہے۔ کہ اس کے ہاتھ خدا کے ہاتھ۔ اس کی زبان خدا کی زبان اس کے کان خدا کے کان۔ اور اسکی آنکھیں خدا کی آنکھیں ہو جاتی ہیں۔ اور اسے وہ ابدی حیات میسر آجاتی ہے جو پہلی زندگی سے بالکل متغائر ہوتی ہے جس طرح لوہا۔ جب آگ میں ڈالا جائے اور آگ اس پر پورا غلبہ حاصل کرلے تو وہ بالکل آگ کی شکل پیدا کر لیتا ہے اسی طرح وہ شخص جس کو محبت الٰہی کامل طور پر حاصل ہو جاتی ہے مظہر تجلیات الٰہیہ ہو جاتا ہے۔ اُس کی زبان پر آئندہ رونما ہونے والے واقعات جاری کئے جاتے ہیں۔ اُس کی آنکھ کو کشفی قوت عطا کی جاتی ہے اس کے کان کو مغیبات سننے کی طاقت دی جاتی ہے۔ اس کے ہاتھوں اور پیروں۔ اور تمام بدن میں ایک برکت رکھ دی جاتی ہے۔ اس کی پیشانی کو وہ نور عطا کیا جاتا ہے۔ جو بجز عشاقِ الٰہی کے اور کسی کو نہیں دیا جاتا۔ اور اس کی رضامندی اور ناراضگی بھی پیشگوئی کا رنگ اپنے اندر رکھتی ہے۔ یعنی جب وہ شدت سے کسی شخص پر راضی ہوتا ہے۔ تو یہ اس کے آئندہ اقبال کے لئے بشارت ہوتی ہے۔ اور جب کسی پر بشدت ناراض ہوتا ہے۔ تو یہ اس کے آئندہ ادبار اور تباہی کی دلیل ہوتی ہے۔ گویا اسکی کیفیت

گفتۂ او گفتۂ اللہ بود
گرچہ از حلقوم عبداللہ بود

والی ہو جاتی ہے۔ اور ما ینطق عن الھوی۔ ان ھو الا وحی یوحیٰ کا ارفع و اعلےٰ مقام اُسے حاصل ہوتا ہے۔

عاشقانِ الٰہی کے سردار

اللہ تعالےٰ کے قرب کا یہ درجہ گو اپنے اپنے دائرۂ کمالات کے لحاظ سے کسی کو کم اور کسی کو زیادہ حاصل ہوتا ہے۔ لیکن انبیاء علیہم السلام چونکہ عاشقانِ الٰہی کے اس مقدس گروہ کے سردار ہوتے ہیں۔ اس لئے ان میں ہر کمال اور ہر وصف اتنی شان اتنی عظمت اور اتنی چمک کے ساتھ نمایاں ہوتا ہے۔ کہ چشم عالم اسے دیکھ کر خیرہ رہ جاتی ہے۔ گویا اُن کی ہر حرکت۔ اور ہر کلام زندہ خدا کی زبردست طاقتوں کا ایک نشان ہوتا ہے۔ اور سخت نادان۔ اور غبی وہ انسان ہوتا ہے۔ جو بارگاہِ رب العزت کے ان عظیم الشان سپہ سالاروں کی تحقیر و تذلیل کرے۔ اور انہیں عام انسانوں جیسا معمولی انسان خیال کرے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

موجودہ زمانہ میں اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کے ثبوت میں جو نشانات ظاہر فرمائے ہیں۔ ان میں سے ایک نشان جو مختلف انواع و اقسام کا حامل ہے۔ وہی ہے۔ جس کا مستند کرہ بالا سطور میں ذکر کیا جا چکا ہے۔ یعنی آپ بھی اللہ تعالےٰ کی محبت میں چونکہ اس مقام پر پہنچے۔ کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

من تو شدم تو من شدی من تن شدم تو جاں شدی
تا کس نگوید بعد ازیں من دیگرم تو دیگری

اس لئے آپ کی حیات طیبہ میں بھی ایسے سینکڑوں واقعات نظر آتے ہیں۔ کہ جب آپ کسی پر خوش ہوئے تو وہ ترقی پا گیا۔ اور جس پر اس کے اعمال کی وجہ سے ناراض ہوئے۔ تو وہ تباہ ہو گیا۔ جب کسی کو اچھے کلمات سے نوازا۔ تو وہ رفعت حاصل کر گیا اور جب کسی کے متعلق وعیدی کلمات استعمال کئے۔ تو وہ ان قہری الفاظ کا نشانہ بن گیا۔ آپ خود ایک جگہ ایسے ہی انسان کے کمالات روحانیہ کا ذکر کرتے ہوئے جس کا کامل نمونہ خود آپ تھے۔ فرماتے ہیں:۔

"بباعث نہایت درجہ فنا فی اللہ ہونے کے اس کی زبان ہر وقت خدا کی زبان ہوتی ہے اور اس کا ہاتھ خدا کا ہاتھ ہوتا ہے۔ اور اگرچہ اس کو خاص طور پر الہام بھی نہ ہو تب بھی جو کچھ اس کی زبان پر جاری ہوتا ہے۔ وہ اس کی طرف سے نہیں بلکہ خدا کی طرف سے ہوتا ہے۔ کیونکہ نفسانی ہستی اس کی بکلی جل جاتی ہے۔ اور سفلی ہستی پر ایک موت طاری ہو کر ایک نئی اور پاک زندگی اس کو ملتی ہے جس پر ہر وقت انوار الٰہیہ منعکس ہوتے رہتے ہیں"۔

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۶)

یہی وہ مقام ہے جس کی طرف احادیث میں ان الفاظ میں اشارہ کیا گیا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کا قرب حاصل کرتے کرتے انسان اس قدر ترقی کر جاتا ہے۔ کہ اس کی زبان اس کی زبان نہیں رہتی۔ بلکہ خدا کی زبان ہو جاتی ہے۔ اور یہی وہ مقام ہے۔ جس کا کامل نمونہ سوائے انبیاء علیہم السلام کے اور کسی انسان میں نہیں مل سکتا۔

ایک تازہ واقعہ

جب ہم اس پہلو کے لحاظ سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی حیات طیبہ پر غور کرتے ہیں تو بیسیوں واقعات ہمیں ایسے نظر آتے ہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ان کے متعلق کوئی الہام نہیں ہوا۔ لیکن آپ کی زبان سے جو کچھ نکل گیا وہ پورا ہو کر رہا۔ اس کی مثال میں ایک تازہ واقعہ پیش کیا جاتا ہے۔ حق پسند اصحاب کو چاہیئے کہ وہ غور کریں۔ اور دیکھیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے کیسے تازہ بتازہ نشانات اللہ تعالےٰ دنیا پر ظاہر کر رہا ہے۔

اخبارات میں شائع ہو چکا ہے کہ حال ہی میں پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑوی فوت ہو گئے ہیں۔ اور اخبار "زمیندار" نے لکھا ہے۔ کہ پیر صاحب نے سو سال سے زیادہ عمر پائی۔ اب اس امر کو ایک طرف رکھیں۔ اور دوسری طرف یہ دیکھیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نہایت فصیح عربی زبان میں جب اعجاز المسیح تصنیف فرمائی۔ اور دعوےٰ کیا۔ کہ اس کتاب کا کوئی شخص عربی میں مقررہ میعاد کے اندر جواب نہیں لکھ سکتا۔ تو پیر مہر علی شاہ صاحب نے پہلے تو دعوےٰ کیا۔ کہ میں اس کا جواب لکھوں گا۔ لیکن جب لمبی مدت کے بعد عربی زبان میں وہ اس کتاب کا رد لکھنے کی اپنے اندر طاقت نہ پا سکے۔ تو انہوں نے ۱۹۰۲ء میں "سیف چشتیائی" نام اردو میں ایک کتاب لکھی۔ اور خیال کیا۔ کہ اعجاز المسیح اور شمس بازغہ وغیرہ کا جواب دے دیا ہے۔ جب یہ کتاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پاس پہونچی۔ تو آپ نے اس کے متعلق لکھا:۔

"جب ان کی کتاب سیف چشتیائی مجھے ملی تو پہلے تو اس کتاب کو ہاتھ میں لے کر مجھے بڑی خوشی ہوئی۔ کہ اب ہم ان کی عربی تفسیر دیکھیں گے۔ اور بالمقابل اس کے ہماری تفسیر کی قدر و منزلت لوگوں پر اور بھی کھل جائے گی۔ مگر جب کتاب کو دیکھا گیا۔ اور اس کو اردو زبان میں لکھا ہوا پایا۔ اور تفسیر کا نام و نشان نہ تھا۔ تو بے اختیار اُن کی حالت پر رونا آیا"۔

(نزول المسیح صفحہ ۵۲)

پیر فرتوت

پھر اسی دوران میں ارقام فرماتے ہیں:۔

"ایک منصف انسان سمجھ سکتا ہے کہ جس شخص نے اتنی مدت تک متوجہ پا کر اپنے گوشۂ خلوت میں دو چار ورق تک بھی اعجاز المسیح کا نمونہ پیش نہیں کیا۔ تو وہ لاہور کے مقابلہ پر اگر اتفاق ہوتا تو کیا لکھ سکتا تھا۔ **وہ پیر فرتوت جو اس قدر سہارے کے ساتھ بھی اٹھ نہ سکا۔ وہ بے سہارے کیونکر اٹھ سکتا**"۔

(نزول المسیح صفحہ ۶۵)

اللہ تعالےٰ کی شان اور اس کی قدرت ملاحظہ ہو۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پیر مہر علی شاہ صاحب کو علمی اور روحانی لحاظ سے "پیر فرتوت" قرار دیتے ہیں۔ اور خدا تعالےٰ انہیں وفات نہیں دیتا۔ جب تک جسمانی لحاظ سے بھی "پیر فرتوت" بنا کر دنیا میں ارذل العمر تک نہیں پہونچا دیتا۔ اور معاند اخبار تک یہ اقرار نہیں کرتا۔ کہ انہوں نے سو سال سے زیادہ عمر پائی۔ فاعتبروا یا اولی الابصار۔

مُہر علی

پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے "اعجاز المسیح" کے جواب میں ان کی درماندگی کا ذکر کرتے ہوئے یہ بھی تحریر فرمایا تھا۔ کہ:۔

"**ان کا نام مہر علی نہیں۔ بلکہ مُہر علی ہے۔ کیونکہ وہ اپنے عاجز اور ساکت رہنے سے کتاب اعجاز المسیح کے اعجاز پر مہر لگاتے ہیں**"۔

(حاشیہ نزول المسیح صفحہ ۵۴)

خدا تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ان کلمات کو بھی عجیب قبولیت عطا فرمائی۔ اور پیر مہر علی شاہ صاحب کے مونہہ پر ایسی مہر لگا دی۔ کہ اس کے بعد وہ سلسلہ احمدیہ کے خلاف کبھی لب کشائی نہ کر سکے۔ خدا تعالےٰ نے ان کو زندہ رکھا۔ مگر ان کی طاقتیں سلب کر لی گئیں۔ ان کی قوتیں چھین لی گئیں۔ اور ان کے مونہہ پر مہر لگا کر خدا تعالےٰ نے انہیں مہر علی کی بجائے "مُہر علی" بنا دیا۔ یہ وہ دو نشانات ہیں جو خدا تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے ثبوت میں حال ہی میں ظاہر فرمائے۔ دیدۂ بینا لیکر ان پر غور کرو اور اس مقدس انسان پر درود اور سلام بھیجو۔ جو موجودہ دور کا عظیم الشان مصلح۔ آسمانی نجات دہندہ موعود اقوام۔ ہادیٔ برحق۔ افواج محمدی کا سپہ سالار۔ خدا کا عظیم الشان نبی۔ اور جری اللہ فی حلل الانبیاء ہے
ولنعم ما قیل ؎

اسمعوا صوت السماء جاء المسیح جاء المسیح
نیز بشنو از زمیں آمد امام کامگار

مانسہرہ سب ڈویژن میں رسم تاجپوشی

۱۲ مئی ۱۹۳۷ء کو وہ تاریخی دن تھا۔ جو کہ ملک معظم شاہ جارج ششم کی رسم تاجپوشی کے ادا کرنے میں گزرا۔ یہ رسم لنڈن میں نہایت شان و شوکت کے ساتھ ادا کی گئی اور اس تقریب پر دنیا کے لوگوں نے عموماً اور سلطنت برطانیہ کے ہر گوشہ میں خصوصاً خاص انتظامات کے تحت خوشی منائی گئی۔

اسی سلسلہ میں سب ڈویژن مانسہرہ ضلع ہزارہ میں یہ تقریب منظم طریقہ پر منانے کے لئے انتظام کی باگ جناب غلام سرور خان صاحب ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر مانسہرہ کے ہاتھ میں تھی۔ ممدوح نے پہلے سے رؤسائے شہر کے جلسے منعقد کر کے منتظمین کا تقرر کر دیا ہوا تھا۔ ہسپتال میں مریضوں کی امداد اور سکولوں میں طلباء کو مٹھائی کے لئے نقدی دے دی گئی تھی۔ بروز تاجپوشی عام مساکین کو خاص انتظام کے تحت بذریعہ منادی دعوت عام دے کر بلایا اور کھانا کھلایا گیا۔ اور رات کو پہاڑوں کی اونچی اونچی چوٹیوں پر چراغاں کر کے تمام علاقہ میں بطریق احسن اس تقریب کی تشہیر کی گئی۔ اس حسن انتظام کے لئے ممدوح قابل تعریف ہیں۔ جناب خان رحیم داد خان صاحب نائب تحصیلدار مانسہرہ کی خوب سرگرمی ... [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کھلا خط بنام منشی عبدالمجید صاحب ایڈیٹر و پبلشر رسالہ "ایمان"

ایک بہتان عظیم کی تردید

السلام علیٰ من اتبع الھدیٰ

مجھے ایک عزیز تے بنوں سے لکھا ہے۔ کہ آپ نے اپنے رسالہ ایمان مورخہ ۳۰ اپریل ۱۹۳۷ء میں جماعت احمدیہ کے عقائد کے خلاف کوئی مضمون لکھا ہے۔ اور اس میں یہ بھی لکھا ہے کہ جماعت احمدیہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو نہیں مانتی۔ اور نہ آپ کی عزت کرتی ہے۔ بلکہ آئے دن آپ کی توہین اور ہتک کرتی رہتی ہے اور اس کی تائید میں آپ نے اخبار پیغام صلح لاہور مورخہ ۷ اپریل ۱۹۳۵ء کا حوالہ دیا ہے۔ جس میں ڈاکٹر بشارت احمد صاحب نے سمندر ہزاروی کے روائت کی بنار پر خاکسار پر یہ الزام لگایا تھا۔ کہ خاکسار نے (خاک بدہن راوی) نعوذ باللہ سیدنا حضرت محمد مصطفٰے خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں کہا تھا۔ کہ کیا ہوا اگر حضرت احمد قادیانی پٹواری ہو کر لوگوں سے مرغی انڈے بطور رشوت کھایا کرتے تھے۔ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے حضرت خدیجہ کا ملازم ہو کر ان کا مال ناجائز طور پر کھایا۔ اس کے بعد آپ نے عام پبلک کو اشتعال دلایا۔ اور میرے قتل پر آمادہ کیا ہے۔

ایڈیٹر صاحب میرے وکیل مرزا سعد اللہ جان صاحب مردان نے آپ کو اس بارہ میں رجسٹرڈ نوٹس ارسال کر دیا ہوگا۔ کہ یہ واقعہ سراسر فرضی اور غلط ہے۔ اور آپ اپنے رسالہ میں اس کی تردید نمایاں طور پر مسلسل تین اشاعتوں میں کریں۔ ورنہ آپ صرف خدا تعالےٰ اور اس کے رسول حضرت محمد رسول اللہ کے نزدیک مجرم نہیں ہوں گے۔ بلکہ قانون رائج الوقت کے رو سے بھی زیر الزام ہیں۔ اور مجھے حق حاصل ہے۔ کہ آپ کے خلاف فوجداری اور دیوانی دعوے کروں۔ کیونکہ آپ نے نہ صرف ایک بہتان میری طرف منسوب کیا ہے۔ بلکہ پبلک کو میرے قتل پر آمادہ کرنے کا ارتکاب کیا ہے اب آپ کی مرضی ہے۔ کہ آپ جو صورت پسند کریں اختیار کریں۔ اعلان ندامت و معافی کریں۔ یا عدالت میں بار ثبوت اپنی گردن پر لیں۔

میں آپ پر بطور حقیقت واضح کر دینا چاہتا ہوں۔ کہ حضرت احمد قادیانی علیہ السلام اور ہم ان کے خدام سیدنا حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو خدا کا برگزیدہ نبی اور رسول، خیر الورےٰ، خیر الرسل اور خاتم النبیین یقین کرتے ہیں۔ آپ کی قبل از بعثت زندگی بے عیب اور بے داغ مسلمہ طور پر یقین کرتے ہیں۔ اور بعد از بعثت تو سابقہ زندگی سے بھی بڑھ کر پاکیزہ مانتے ہیں۔ جو شخص آپ کی طرف کسی قسم کا توہین آمیز امر یا ہتک آمیز بات یا عیب منسوب کرے۔ ہم اس کو کافر اور دائرہ اسلام سے خارج جانتے ہیں۔ اور اس پر خدا کی لعنت بھیجتے ہیں۔ میرے آقا حضرت احمد قادیانی کے تمام فضائل اور علوم راتب حتٰے کہ مقام نبوت سب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے امتی ہونے اور آپ کی غلامی اور پیروی کے سبب سے حاصل ہوا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت میں آپ کی عزت ہے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ہتک میں آپ کی ہتک ہے۔

ایڈیٹر صاحب آپ نے یہ کہکر ناکام سعی کی۔ اور خدا تعالےٰ کے نزدیک اپنی عاقبت خراب کی۔ کہ حضرت احمد قادیانی اور آپ کی جماعت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی توہین کرتی ہے۔ اگر آپ نے یہ الزام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب سے ناواقف رہ کر لگایا ہے۔ تو لا تقف ما لیس لك به علم کے خلاف کیا ہے۔ اور اگر آپ نے دیدہ دانستہ کیا ہے تو ایمان کا ایڈیٹر ہو کر خلاف ایمان حرکت کی۔ اور اگر سنی سنائی کہی۔ تو سیدنا حضرت محمد رسول اللہ کا ارشاد ہے کفٰی بالمرء کذبا ان یحدث بکل ما سمع (بخاری) ہم نے آپ پر حقیقت واضح کر دی ہے۔ اور ہمارا اقرار باللسان موجود ہے۔ اور تصدیق بالقلب پر ہماری تحریرات گواہ ہیں۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کا ارشاد ہے هل شققت قلبه کیا تم نے کسی احمدی کا دل کھول کر دیکھا ہے۔ کہ اس کے دل میں آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی عزت اور عظمت نہیں۔

البتہ اس میں شک نہیں کہ عزت اور عظمت کا میار آپ کا اور ہمارا الگ الگ ہے۔ آپ کے نزدیک آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی عزت اور عظمت اس میں ہے۔ کہ آپ کی امت پر باب نبوت مسدود ہو۔ کوئی ایک فرد بھی مقام نبوت حاصل نہ کر سکے۔ اور جو بھی اس میں پیدا ہو وہ دجال ہی ہو حتٰے کہ تیس یا ستر تک تعداد پہونچ جائے مگر آپ کا امتی اور پیرو ایک فرد بھی نبی نہ ہو سکے۔

سرور دو عالم صلے اللہ علیہ وسلم کے دین کے احیاء اور ترقی کے واسطے حضرت موسٰے علیہ السلام کا خلیفہ حضرت عیسٰے تشریف لائے۔ مگر ہمارے نزدیک اس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ہتک اور توہین ہے۔ اور آپ کی عزت و عظمت اس بات میں ہے۔ کہ آپ کی امت کی دینی و دنیوی بہبودی کے واسطے آپ کا امتی مقام نبوت پر فائز ہو۔ امام مہدی اور عیسٰے موعود کہلائے اور احیائے اسلام کرے

ایڈیٹر صاحب سنئے نہ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کبھی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے مال میں خیانت کی۔ اور نہ اس کو بے جا صرف کیا۔ بلکہ اس دیانتداری اور ایمانداری سے تجارت کا کام کیا۔ کہ دعوے نبوت کے وقت حضرت ممدوحہ اسی دیانت کے باعث آپ پر فوراً ایمان لے آئیں۔ اور اپنی سب دولت آپ پر نثار کر دی۔ یہی امر ہم نے آریہ سماج پشاور چھاؤنی کے سالانہ جلسہ میں اپنی تقریر ۱۴ اپریل ۱۹۳۴ء میں پبلک کے سامنے بطور صداقت محمدیہ پیش کیا تھا۔ چنانچہ کہا تھا "وہ ملازم اور تاجر رہا۔ اور وہ عملی نمونہ دکھایا۔ کہ حضرت خدیجہ جیسی دولتمند بیوہ نے محض اس کی دیانت۔ لیاقت۔ حسن تدبیر۔ حسن اخلاق و حسن معاملات کو دیکھ کر اس سے نکاح کی درخواست کی"۔ پھر ایڈورڈ مشن کالج پشاور میں سیرت نبوی کے جلسہ میں ۲۵ جون ۱۹۳۴ء کو سیدنا حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کی تعلیمات مقدسہ کے عنوان سے لیکچر میں یہ الفاظ کہے "آپ نے قبل از نبوت وہ پاکیزہ اور بے داغ زندگی بسر کی۔ کہ آپ نے اہل مکہ کو چیلنج دیا۔ کہ فقد لبثت فیکم عمرا من قبله افلا تعقلون۔ یعنے تم میں دعوئے نبوت سے قبل چالیس برس کی عمر بسر کر چکا ہوں۔ تم میں کون ہے۔ جو میری اس پاک اور بے داغ زندگی پر نکتہ چینی کر سکے۔ کوئی بڑے سے بڑا دشمن بھی اس چیلنج کو قبول کرنے کے لئے تیار نہ ہوا" یہ ہر دو لیکچر پبلک تھے اور ہزارہا کی تعداد میں شائع ہو چکے ہیں۔ پس جس شخص کی زبان اور قلم سے یہ الفاظ بار بار نکل چکے ہوں۔ اس پر ان کے خلاف اس امر کا بہتان کب اہل ایمان کا شیوہ ہو سکتا ہے۔

ایڈیٹر صاحب نہ تو حضرت احمد قادیانی کبھی پٹواری رہے۔ اور نہ کسی سے رشوت میں انڈے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور مرغیاں کھائیں اور جسطرح حضرت ممدوحؓ کا بیوہ ہونا باطل اور جھوٹ ہے اسیطرح مرغی اور انڈے بناء الباطل علی الباطل اور جھوٹ ہے اور ان دونوں جھوٹوں کے بعد حضرت خدیجہؓ کے مال میں خیانت کرنے کا ناپاک الزام سب سے بڑا جھوٹ ہے۔ اور ان جھوٹوں کے مرتکب پر خدا کی لعنت۔

ایڈیٹر پیغام صلح لاہور اور ڈاکٹر بشارت احمد کو ہم نے اخبار الفضل قادیان کے ذریعہ نوٹس دیا۔ جس پر اخبار پیغام نے اپنے صفحات میں اظہار ندامت اور معذرت کی اور ڈاکٹر بشارت احمد نے رجسٹرڈ خط معافی کا ارسال کیا۔ جس پر ہم نے عدالت کی کارروائی روک دی اور معاملہ بحوالہ خدا کر دیا

صدر مجلس احرار اور غیر مبائعین پشاور نے اس جھوٹ کو سچ بتانے میں دین اور ایمان دونوں کو جواب دے دیا۔ اور آخر ایک احراری عبد العزیز نامی نے ۹ جون ۱۹۳۵ء کو سر بازار دن کے گیارہ بجے مجھ پر پستول کے ساتھ حملہ کیا۔ مگر خدا تعالےٰ نے محض اپنے فضل سے مجھے معجزانہ طریق سے محفوظ رکھا۔ گولی پستول میں ہی جم کر رہ گئی۔ حملہ آور کو نو سال کی سزا ہوئی۔ اور عدالت اپیل میں بھی سزا بحال رہی

ایڈیٹر صاحب ایمان۔ اب آپ نے دوبارہ اس سوئے ہوئے فتنہ کو جگایا ہے۔ اور غالباً دیدہ دانستہ جگایا ہے۔ باوجودیکہ اخبار پیغام صلح لاہور میں ہی تردید شائع ہو چکی ہے۔ مگر آپ نے ۷ اپریل ۱۹۳۵ء کا حوالہ تو دے دیا۔ مگر اس کی تردید کا کوئی ذکر نہ کیا جس سے صاف واضح ہے۔ کہ دیدہ دانستہ اسکو نظر انداز کیا اور اس کذب اور بہتان کو اشاعت دی۔

ایڈیٹر صاحب ہم نے آپ کے سامنے اظہار حقیقت کر دی ہے واللہ علیٰ ما نقول شہید

خاکسار

قاضی محمد یوسف احمدی از مردان

جماعت احمدیہ لنڈن کی طرف سے آنریبل چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب کا خیر مقدم

لارڈ سینکے اور دوسرے معززین کی شاندار تقریریں

۱۳ مئی کو جماعت احمدیہ لنڈن نے مسجد احمدیہ لنڈن میں آنریبل چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب کا خیر مقدم کرتے ہوئے جو جلسہ منعقد کیا اس کی مختصر اطلاع مرسلہ رائٹر ایجنسی قبل ازیں شائع کی جا چکی ہے۔ اب سول اینڈ ملٹری گزٹ کے مراسلہ نگار متعینہ لنڈن نے جلسہ کی کسی قدر مفصل روئداد بذریعہ ہوائی ڈاک اخبار مذکور کو بھیجی ہے۔ جسے اس نے ۱۵ مئی کی اشاعت میں شائع کیا ہے۔ اس کا ترجمہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

لنڈن ۱۴ مئی (بذریعہ ہوائی ڈاک) تقریب تاجپوشی کے ہندوستانی نمائندہ سر ظفر اللہ خان صاحب کا خیر مقدم کرتے ہوئے۔ برطانیہ کی جماعت احمدیہ نے جو جلسہ اتوار کی سہ پہر کو منعقد کیا۔ اس کی صدارت کے فرائض لارڈ سینکے نے جو تینوں گول میز کانفرنسوں میں نہایت نمایاں حصہ لیتے رہے ہیں۔ سر انجام دیئے۔ اس جلسہ خیر مقدم میں معززین کی ایک نمائندہ جماعت نے حصہ لیا۔ سر فیروز خان نون ہائی کمشنر ہندوستان۔ سر رانلڈ سٹورز۔ سر رچرڈ اینڈ لیڈی رینکن۔ سر ہنری اینڈ لیڈی سکاٹ۔ سر مارٹن فورسٹر کیپٹن اینڈ مسز لیمنی۔ ڈاکٹر شاکر محمدی۔ مس مارگرٹ فرگرسن اور مسٹر اینڈ میورس آف ومبلڈن کے نام خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ جلسہ کی کارروائی مسجد احمدیہ لنڈن کے احاطہ میں ایک وسیع شامیانہ کے نیچے شروع ہوئی نہایت خوشگوار موسم بہار نے تقریب کی مجلسی کیفیت کو اور زیادہ دلکش بنا دیا لارڈ سینکے اور دوسرے مقررین نے اپنے معزز مہمان کی اس یگانہ حیثیت کا ذکر خصوصیت سے کیا جس میں وہ انگلستان تشریف لائے

معزز مقررین نے کہا آنریبل سر ظفر اللہ خان نہ صرف تاجپوشی کی پُر مسرت تقریب کے ایک اہم نمائندہ کی حیثیت سے یہاں تشریف لائے ہیں۔ بلکہ آپ کا آنا وائسرائے کی اگزیکٹو کونسل کے رکن کی حیثیت سے بھی ہے۔ آپ اس حیثیت میں امپیریل کانفرنس اور ایمپائر پارلیمنٹری ایسوسی ایشن کی کانفرنس میں شریک ہوں گے

لارڈ سینکے کی تقریر

لارڈ سینکے نے اپنی تقریر کے دوران میں کہا۔

سر ظفر اللہ خان صاحب اس وقت ہندوستان کی نہایت ہی ممتاز ہستیوں میں سے ہیں آپ چوالیس سال کی عمر میں جب کہ دوسرے قانون پیشہ اصحاب مقدمات کے قانونی نکات کی تلاش میں لگے ہوتے ہیں۔ ایک حقیقی اور اعلےٰ پایہ کے سیاست دان کی حیثیت اختیار کر چکے ہیں۔ آپ ہندوستان کے اس نئے عہد کے ایک سرکردہ اور ممتاز نمائندہ بھی ہیں۔ جو ہندوستان کی تاریخ میں ہی نہیں بلکہ دنیا کی تاریخ میں ایک نئے اور شاندار باب کا اضافہ کر رہا ہے۔ (چیئرز)

تقریر جاری رکھتے ہوئے لارڈ سینکے نے فرمایا۔

میں اس بات میں خوشی محسوس کرتا ہوں۔ کہ سر ظفر اللہ خان بھی میری طرح ایک ایسے پیشہ (قانونی پیشہ) کے فرد ہیں۔ جو گو بہت سے لوگوں کی ہنسی اور مذاق کا مرجع ہے۔ لیکن حقیقت میں وہ ایک ایسی مضبوط اساس مہیا کرتا ہے۔ جس پر انسان مشکلات کے وقت انحصار کر سکتا ہے۔ میرے لئے یہ بات حیرت کا موجب ہے۔ کہ سر ظفر اللہ خان نے اس قدر سرعت کے ساتھ یہ نہایت شاندار پوزیشن حاصل کر لی ہے

آپ نے کہا۔ راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کے چیئرمین کی حیثیت میں مجھے سر ظفر اللہ خان کی وہ قابل قدر خدمات ابھی تک یاد ہیں۔ جو انہوں نے اپنے سلجھے ہوئے دماغ اور حیرت انگیز وسعت معلومات کے ذریعہ سر انجام دیں۔ قدرتی طور پر ان کانفرنسوں کے دوران میں کئی ایک مواقع ایسے پیدا ہوئے جبکہ میں ان کی بات کی تردید کرنے میں تامل محسوس کرتا تھا۔ (حاضرین نے قہقہہ لگایا اور نعرہ ہائے تحسین بلند کئے) اور اس میں کیا شبہ ہے۔ کہ سر ظفر اللہ خان مستقبل کے ہندوستان میں اس مستقبل میں جبکہ سنوارنا اور بگاڑنا خود ہندوستانیوں کے ہاتھ میں ہے۔ کسی اعلیٰ ترین پوزیشن پر فائز ہوں گے (نعرہ ہائے تحسین)

سر فیروز خان نون کی تقریر

سر فیروز خان نون ہائی کمشنر نے اپنی مختصر سی تقریر میں معزز مہمان کے ساتھ عرصہ کے دوستانہ تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مجھے اس بات کا فخر حاصل ہے۔ کہ ہم ایک دوسرے کے قرب و جوار میں رہنے والے ہیں

مفت

ہر قسم و ہر زبان کی اعلیٰ چھپوائی مثلاً اشتہار فہرستیں کتابیں بل بک کارڈ لفافے وغیرہ سستے و اعلیٰ چھپوائیں نرخ دیکھنے مفت منگوائیں۔

کمرشل سنڈیکیٹ ۶۰ اندرون لوہاری دروازہ لاہور

جماعت احمدیہ کا سپاسنامہ

برطانیہ کے احمدی مسلمانوں کی طرف سے سپاسنامہ خیر مقدم ایک احمدی خاتون نے پڑھا۔ سپاسنامہ میں بیان کیا گیا۔ کہ آنریبل چوہدری صاحب کے بار بار کے سفر لنڈن نے انہیں اسی طرح جماعت احمدیہ لنڈن کا رکن بنا دیا ہے جس طرح وہ سیالکوٹ لاہور اور دہلی کی جماعت ہائے احمدیہ کے فرد ہیں۔ وسیع ہندوستانی ایمپائر کی طرف سے نہ صرف امپیریل کانفرنس میں بلکہ دنیا کی وسیع ترین سلطنت کے بہت بڑے تاریخی جشن کے نمائندہ کی حیثیت سے آپ کا انتخاب اس بہت بڑے اعتماد کا ثبوت ہے۔ جو حکومت ہند کو آپ پر ہے۔ اور آپ کی اس قدر شاندار ترقی اور شہرت گزشتہ نصف صدی میں جماعت احمدیہ کی حیرت انگیز وسعت و ترقی کا ایک نشان ہے۔ (بلند نعرہ ہائے تحسین)

آپ سے اختلاف رائے رکھنے والے لوگ بھی آپ کی عزت اور تعریف کرتے اور آپ کی فضیلت و برتری اور آپ کی بے نظیر قابلیتوں کے معترف ہیں۔ آپ کے حسن اخلاق حلم اور خندہ پیشانی کے باعث ایک معمولی سے معمولی آدمی بھی آپ کی معیت میں فرحت محسوس کرتا ہے۔ اور وہ لوگ جنہیں ہندوستان میں آپ کی مہمان نوازی سے لطف اندوز ہونے کا موقع ملا ہے۔ جانتے ہیں کہ آپ کس اعلیٰ پایہ کے میزبان ہیں۔ آپ نے جماعت احمدیہ کے مقدس امام حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی کی کتب کے جو تراجم کئے ہیں ان کی وجہ سے آنے والی نسلیں آپ کی شکر گذار رہیں گی۔

آخر میں ہم ممبران جماعت احمدیہ انگلستان، آپ کی دختر کی ولادت پر آپ کی خدمت میں مبارکباد عرض کرتے ہوئے دعا کرتے ہیں۔ کہ وہ بھی اپنے والد کی طرح آسمان عزت پر جگہ پائے۔

آنریبل سر ظفر اللہ خانصاحب کا جواب

سر ظفر اللہ خان صاحب نے سپاسنامہ کا جواب دیتے ہوئے ایک مختصر سی تقریر میں ان باتوں کا شکریہ ادا کیا جو ان کے متعلق کہی گئیں اور فرمایا۔ آپ کے محبت آمیز جذبات کے اظہار میں مجھے صرف اس بات سے اتفاق ہے۔ کہ میں اس بات میں فخر محسوس کروں۔ کہ مجھے تقریب تاجپوشی کے لئے ہندوستان کی طرف سے نمائندہ منتخب کیا گیا ہے۔ آپ نے افراد جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ کہ آئندہ آپ جب کبھی کسی حیثیت میں بھی مجھے یاد کریں تو میرے لئے دعا کریں۔ کہ میں ملک کی اور زیادہ خدمات سرانجام دے سکوں۔

آخر میں مولوی عبد الرحیم صاحب درد ایم۔ اے امام مسجد احمدیہ لنڈن نے لارڈ لیمنگٹن کا شکریہ ادا کیا۔ کہ انہوں نے ازراہ مہربانی کرسئی صدارت کو زینت بخشی۔ اس کے بعد یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

ملک معظم کی تقریب تاجپوشی میں جماعتہائے احمدیہ کی شمولیت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گوجرانوالہ

۱۲ مئی کو شہنشاہ معظم کی تاجپوشی کی تقریب پر جماعت احمدیہ گوجرانوالہ نے صبح سات بجے مسجد میں جلسہ کیا اور مختلف احباب نے تقریریں کیں اس کے بعد دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ بادشاہ کے عہد کو ہمارے لئے بابرکت کرے اور اسلام کی ترقی کا موجب بنائے۔

اس کے بعد شام کو مسجد میں روشنی کی گئی۔ اور ایک ریزولیوشن تاجپوشی کی خوشی میں بطور تبریک پاس کر کے ڈپٹی کمشنر صاحب کی خدمت میں بھیجا گیا۔

عبد القادر پلیڈر سیکرٹری جماعت احمدیہ گوجرانوالہ

یاڑی پورہ (کشمیر)

۱۲ مئی۔ بعد نماز ظہر مسجد احمدیہ میں زیر صدارت جناب راجہ محمد فیروز الدین خان صاحب ذیلدار و جاگیردار جماعت احمدیہ یاڑی پورہ نے ایک غیر معمولی جلسہ کیا۔ اور تقریریں کیں۔ آخر میں شہنشاہ معظم کے لئے اور ہز ہائی نس سری حضور مہاراجہ بہادر جموں و کشمیر اور انکے نسلی عہد کے لئے دعا کی گئی۔ جلسہ میں احمدی و غیر احمدی اور بعض ہندو دوست بھی شامل ہوئے

میر غلام محمد یاڑی پورہ

پھالیہ

شہنشاہ معظم کی تاجپوشی کی تقریب ہیلتھ سنٹر پھالیہ ضلع گجرات میں نہایت شاندار طور پر منائی گئی۔ احاطہ عدالت میں مستورات کا جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں ملک معظم اور ملکہ معظمہ کے لئے دعا کی گئی۔ بعد میں مٹھائی تقسیم کی۔ غرباء کو کھانا کھلایا۔ ۲ بجے بعد دوپہر تمام ممبران خورشید بیڈ منٹن لیڈیز کلب کا جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں خاکسار نے برکات سلطنت برطانیہ اور مختصر سی سوانح عمری شاہ جارج ششم کی بیان کی خواتین کی تواضع مٹھائی سے کی گئی۔ رات کو ہیلتھ سنٹر کی عمارت پر چراغاں کیا گیا۔ جو کچھ بھی اس تقریب پر صرف ہوا میں نے اپنے پاس سے کیا۔ مسز ایس ایس خان لیڈی ہیلتھ وزیٹر انچارج ہیلتھ سنٹر پھالیہ گجرات

کوہاٹ

ملک معظم کی تقریب تاجپوشی پر مسجد احمدیہ [illegible]

ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خلاف جو زہر پھیلایا گیا تھا۔ اس کے ازالہ کی کوشش کرتی۔ اور اس کے لئے اس فیصلہ کی کثرت اشاعت ایک ذریعہ تھا۔

پس میں احباب سے امید رکھتا ہوں کہ اب بھی وہ اپنی پوری توجہ اس امر کی طرف مبذول فرمائیں گے۔ اور جس قدر جلد ممکن ہو گا۔ مطلوبہ تعداد رسالہ سے مطلع فرمائیں گے۔ جس کی قیمت معہ محصولڈاک حسب ذیل ہے

۱۰ کاپیوں کی قیمت	۸/
۲۵ " "	عـہ/
۱۰۰ " "	۸/ــــے
۵۰۰ " "	عـــہ

ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ قادیان

مسٹر کھوسلہ کا فیصلہ اور احباب کا فرض

احباب کو معلوم ہے۔ کہ احرار نے مسٹر کھوسلہ سیشن جج گورداسپور کے فیصلہ مقدمہ مولوی عطاء اللہ شاہ بخاری کو لاکھوں کی تعداد میں شائع کیا ہے۔ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ کے خلاف بے سرو پا اتہامات لگائے گئے تھے۔ بعد میں پنجاب ہائی کورٹ نے اس فیصلہ کو سخت قابل اعتراض ٹھیرایا۔ اور اس کے بڑے حصہ کو ناانصافی پر مبنی قرار دیتے ہوئے سخت ریمارکس کئے۔ ہائی کورٹ کا یہ فیصلہ ایک عرصہ سے نظارت ہذا کے زیر اہتمام انگریزی زبان میں چھپوا کر رکھا ہوا ہے۔ اور روزنامہ الفضل میں احباب کو اس کی اشاعت کے لئے بار بار توجہ دلائی جاتی رہی ہے۔ مگر افسوس ہے کہ اکثر جماعتوں نے اس کی اشاعت میں حصہ نہیں لیا۔ حالانکہ جماعت کا فرض تھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت امیر المؤمنین

مشیر باغبانی کو زمیندار کیوں پسند کرتے ہیں اس لئے؟ کہ یہ زراعت اور باغبانی کا باتصویر رسالہ ہے جو سات سال سے زیر ایڈیٹری پروفیسر جی ایم ملک ایم ایس سی اگریکلچر (امریکہ) لاہور سے شائع ہوتا ہے۔ زراعت باغبانی۔ سبزی ترکاری کی کاشت کیلئے لاجواب مضامین کا مرقع چندہ سالانہ عہ نمونہ کا پرچہ مفت ملنے کا پتہ۔ مینیجر مشیر باغبانی میکلوڈ روڈ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احراری لیڈر چوہدری افضل حق اور ایڈیٹر مجاہد

کے خلاف مقدمہ میں گواہوں کے بیانات

جناب چوہدری فتح محمد صاحب ناظر اعلیٰ نے ترجمان احرار اخبار مجاہد میں شائع شدہ ایک مضمون کی بنا پر چوہدری افضل حق اور ایڈیٹر مجاہد کے خلاف جو مقدمہ دائر کر رکھا ہے اس میں ۷ مئی کو جناب لالہ پرشوتم داس صاحب سینئر سب جج گورداسپور کی عدالت میں گواہوں کے حسب ذیل بیانات ہوئے

بابو راجندر سنگھ صاحب کلرک جنرل پوسٹ آفس لاہور

چوہدری افضل حق کی طرف سے پوسٹ ماسٹر جنرل کو یہ تحریری ہدایت موصول ہوئی تھی۔ کہ اس کے نام کے جو منی آرڈر یا بیمے آئیں۔ وہ اخبار مجاہد کے حساب میں مسلم بنک کو ادا کئے جایا کریں ذاتی طور پر مجھے اس تحریر کے متعلق علم نہیں۔ نہ ہی میں افضل حق کے دستخط پہچانتا ہوں۔ یہ میری ڈیوٹی ہے کہ ایسی تحریروں پر جو آرڈر پوسٹ ماسٹر صاحب کی طرف سے ہو۔ اس کی تعمیل کروں۔ میں نے ان چٹھیوں کا معائنہ کسی کو نہیں کرایا تھا۔ اور نہ ہی کسی کو دکھائی تھیں۔ میں اپنے محکمہ کی ہدایات کے ماتحت یہاں آیا ہوں۔

بابو شام لال صاحب مینجر فرم جے۔ این سنگھ۔ لاہور

ہماری فرم کے ساتھ اخبار "مجاہد" کا حساب تھا۔ جو میں لایا ہوں۔ میں لاہور برانچ کا مینجر ہوں۔ یہ کمپنی کاغذ کی تجارت کرتی ہے۔ اخبار "مجاہد" کا کاغذ ہمارے ہاں سے جاتا تھا۔ ادائگی کے لئے اخبار مجاہد کی طرف سے کبھی چنن دین۔ اور کبھی عبدالستار آیا کرتا تھا۔ بقایاجات کے لئے میں چوہدری افضل حق کے پاس جایا کرتا تھا۔ وہ رقم ادا کرنے کے لئے وعدہ کیا کرتے تھے۔ اور ادائگی کے لئے چیک بھی دیا کرتے تھے۔ ان کا ایک چیک ڈس آنرڈ اب بھی میرے پاس ہے جو پیش کرتا ہوں حساب کی جو تفصیل میں نے پیش کی ہے۔ اس میں کئی چیک چوہدری افضل حق نے دیئے تھے۔ جن میں سے کئی واپس ہو گئے اور کئی کیش ہو گئے۔

بجواب جرح۔ مجھے ذاتی طور پر چوہدری افضل حق نے کبھی کوئی رقم نہیں دی۔ جب اخبار جاری ہوا۔ تو عبدالستار نے مجھے کہا تھا۔ کہ یہ احرار پارٹی کا اخبار ہے۔ اور چوہدری افضل حق ایم ایل سی ذمہ دار ہیں۔ چوہدری صاحب نے کہا تھا کہ آپ کاغذ دیتے رہیں۔ ہم ادائگی کرتے رہیں گے۔ اور بقایا سو پچاس سے نہیں بڑھنے دیں گے۔ یہ دسمبر ۱۹۳۵ء میں کہا تھا۔ اور مئی ۱۹۳۶ء تک حساب رہا۔ اس سے قبل وہ کاغذ نقد خرید کرتے تھے۔ ریکارڈ میں ہم "مجاہد" کا نام لکھتے رہے ہیں۔ چوہدری افضل حق کا نہیں۔ چیک چوہدری افضل حق جاری کرتے تھے۔ اور برائے مجاہد ان پر دستخط کرتے تھے۔ ۳۰ مارچ ۱۹۳۶ء کو اخبار مجاہد کے ذمہ ۲۳۳/۳/۶ تھے۔ جب بقایا زیادہ ہوا۔ تو ہم نے افضل حق۔ حبیب الرحمٰن۔ اور مظہر علی اظہر کو نوٹس دیئے تھے۔ حبیب الرحمٰن نے انکار کر دیا تھا۔ مظہر علی کی رسید آئی تھی۔ افضل حق کے متعلق یاد نہیں

محمد شفیع صاحب مینیجر مسلم بنک آف انڈیا لاہور

میں روزنامہ "مجاہد" کا اکاؤنٹ لایا ہوں۔ چوہدری افضل حق کا ذاتی حساب بنک سے کوئی نہیں۔ یہ حساب چوہدری افضل حق کی معرفت رکھا جاتا تھا۔ حساب کھولنے کے لئے چوہدری افضل حق نے ہی چٹھی لکھی تھی۔ جو میں پیش کرتا ہوں۔ اخبار کی طرف سے تمام حساب کتاب چوہدری افضل حق کرتے تھے میں بعض چیک لایا ہوں۔ جو اخبار "مجاہد" کے لئے چوہدری افضل حق نے جاری کئے تھے۔ یہ بارہ چیک میں پیش کرتا ہوں۔

بابو نظام الدین صاحب مالک گیلانی پریس

میرے مطبع میں اخبار مجاہد چھپا کرتا تھا۔ ۲۹ اپریل ۱۹۳۶ء کا پرچہ بھی میرے پریس میں ہی چھپا تھا۔ طباعت کا بل چوہدری افضل حق ادا کرتے تھے۔ وہ اس اخبار کے مالک تھے۔ میں ان کا ایک خط پیش کرتا ہوں۔ میں نے چوہدری افضل حق سے کئی بار کہا کہ کوئی ایسا مضمون نہیں چھپنا چاہیئے۔ جو باغیانہ یا ہتک آمیز ہو۔ اور وہ ہمیشہ یہی کہتے تھے۔ کہ احتیاط کی جائے گی میں خود ذمہ دار ہوں۔ اور ہر مضمون دیکھتا ہوں۔ اور کوئی ایسی چیز نہیں چھپنے دوں گا۔ جو ہمارے لئے پریشانی کا موجب ہو۔

بجواب جرح۔ بحیثیت مدعاعلیہ مجھے کوئی سمن نہیں ملا۔ میں بیمار ہوں۔ اور اکثر لاہور سے باہر رہا ہوں کبھی شملہ چلا گیا کبھی اور کہیں۔ قریباً ایک ماہ سے لاہور آیا ہوں۔ بعد میں ملازم کام کرتے ہیں۔ بابو سندر داس مینجر ہے۔ اب مجھے معلوم ہو گیا ہے کہ مجھ پر پانچ ہزار کی نالش ہے۔ میں نہیں جانتا کہ مجھ پر ڈگری ہو۔ میں نے کیا کیا ہے۔ میں نہ پبلشر ہوں۔ نہ پرنٹر۔ میں مدعی کو جانتا ہی نہیں۔ مجاہد کے ساتھ حساب کتاب میں نہیں لایا اس روز کے پرچہ کے متعلق کوئی اور خاص بات یاد نہیں۔

مجھے معلوم نہیں ۵ اگست ۱۹۳۵ء کو میں کہاں تھا۔ چوہدری افضل حق کی جو چٹھی میں نے پیش کی ہے۔ اس کے علاوہ اور کوئی چٹھی ان کی میرے پاس نہیں۔ یہ چٹھی ۱۲ ستمبر کی ہے۔ اس کے بعد کئی بار ان سے ملا ہوں وہ پیسے دیتے رہے ہیں۔ میں منشی فخرالدین کو جانتا ہوں۔ مجھے معلوم نہیں کہ یہ قادیان کے ہیں یا کہاں کے۔ ان کا قرآن میرے مطبع میں چھپتا رہا ہے میں اخبار اصلاح کو نہیں جانتا۔ وہ میرے مطبع میں کبھی نہیں چھپا۔ یہ کتاب گھر قادیان کے مالک ہیں۔ اور ان کی کتابیں میرے ہاں چھپتی رہتی ہیں۔ یہ مجھے آج عدالت کے باہر ملے تھے مگر اس سلسلہ میں کوئی بات چیت نہیں ہوئی۔ یہ آرٹیکل میں نے نہیں پڑھا۔ میں نے جواب دعویٰ بغیر دعویٰ کے دیکھنے کے لکھا ہے۔ یہ میں نے یہیں آ کر لکھوایا ہے۔ ایک عرضی نویس سے، اسے چار آنہ اجرت دی ہے۔ ایک کاغذ مجھے پریس کے ملازموں نے دیا تھا۔ کہ یہ سمن کے ساتھ آیا تھا۔ اسے پڑھ کر میں نے جواب دعویٰ لکھا تھا۔ (وکیل مدعاعلیہ کے کہنے پر عدالت نے گواہ سے کہا کہ اس عرضی نویس کو بلا لائے چنانچہ گواہ اسے بلا لایا۔) اس کے بعد جناب چوہدری فتح محمد صاحب کا بیان شروع ہوا۔ جو درج ذیل ہے۔

بیان جناب چوہدری فتح محمد صاحب ایم اے

میں الہ آباد یونیورسٹی کا ایم اے ہوں۔ بی۔ اے گورنمنٹ کالج لاہور سے کیا تھا۔ ۱۹۱۰ء میں بی۔ اے کیا تھا۔ میں صدر انجمن احمدیہ کا پریذیڈنٹ اور ناظر اعلیٰ ہوں۔ صدر انجمن احمدیہ رجسٹرڈ ہے۔ اور تمام دنیا کے احمدیوں کی رجسٹرڈ باڈی ہے۔ ہندوستان میں ہمارے اندازہ کے مطابق پانچ لاکھ احمدی ہیں۔ بیرونی ممالک میں بھی قریباً پانچ لاکھ ہیں۔ صدر انجمن سب کی نمائندہ ہے۔ میں تین دفعہ بطور مشنری ہندوستان سے باہر گیا ہوں میں سیال قوم سے تعلق رکھتا ہوں۔ جوڑہ۔ تحصیل قصور کا رہنے والا ہوں سیال جاٹ قوم کی ایک شاخ ہے۔ میرے والد زندہ ہیں۔ میرے والد کی ۵۵۰ ایکڑ زمین ہے۔ جو اکثر

247

نہری ہے۔ میرے اندازہ سے اس کی قیمت دو لاکھ ہے۔ ہم تین بھائی ہیں۔ تقریباً ۳۰ ایکڑ زمین ضلع گورداسپور میں میری اپنی ہے۔ اس کا ایک حصہ سکونتی [illegible] ہے اور اس وجہ سے میرا اندازہ ہے۔ کہ اس کی قیمت ستر ہزار ہے۔ میری رشتہ داری گورداسپور۔ سیالکوٹ۔ لاہور۔ راولپنڈی اور انک میں ہے۔ لفٹننٹ عبداللہ خاں برادر خورد سر ظفر اللہ خاں میرے داماد ہیں میرے دوسرے داماد لفٹیننٹ سلطان محمد خاں ہیں۔ جو انڈین آرمی میں کمیشنڈ افسر ہیں حضرت خلیفہ اول کی نواسی میری بیوی ہیں یہ مضمون شائع ہونے کے دوسرے روز مجھے علم ہو گیا تھا۔ اس کے پڑھنے سے مجھ سخت ذہنی تکلیف ہوئی۔ کئی لوگوں نے بھی اس کا ذکر کیا تھا۔ میں نے سمجھا تھا کہ اس کا مقصد مجھے پبلک میں بدنام کرنا ہے۔ یہ سارا قصہ جھوٹ اور غلط ہے۔ میں نے قادیان کے احمدیوں کو کوئی تکلیف نہیں دی۔ اور نہ ہی جماعت کو نقصان پہنچایا ہے۔ میرے علم میں کبھی حضرت امیر المومنین کے پاس میری شکایت نہیں ہوئی۔ میں نے انکو کبھی غلط مشورہ نہیں دیا۔ اور نہ میں اس پوزیشن میں ہوں۔ کہ انہیں غلط راستہ پر لگا سکوں۔ کوئی احمدی میری وجہ سے قادیان چھوڑ کر نہیں گیا۔ میں احراریوں سے ملا ہوا نہیں۔ اور نہ ان سے کوئی تنخواہ لیتا ہوں۔ نہ ہی مسٹر شری نگیش سابق ڈپٹی کمشنر گورداسپور سے جماعت کے خلاف ساز باز تھی۔ سیال معزز قوم ہے۔ اور علاقہ میں ہمارے خاندان کا بہت اثر ہے۔ میرے دادا ذیلدار تھے میرے والد ساہا سال تک ڈسٹرکٹ بورڈ کے ممبر بلا مقابلہ ہوتے رہے ہیں۔ اور بوجہ کہن سالی اب چھوڑ دی ہے۔ اس مضمون کا مقصد جماعت میں میری پوزیشن کو گرانا اور بداعتمادی پیدا کرنا ہے۔ ایسی باتوں کی موجودگی میں میں ناظر اعلےٰ نہیں رہ سکتا تھا۔ اس مضمون کے نتیجہ میں پبلک میں میری بدنامی ہوئی۔ اس مضمون میں ع۔ د۔ غ سے مراد مولوی عبدالمغنی صاحب ہیں۔ اور کوئی ناظر نہیں جس کے نام میں یہ الفاظ ہوں۔ ی۔ س۔ ف مترجم قرآن سے مراد شیخ محمد یوسف صاحب ہیں۔ پاپائے س۔ ر۔ ش سے مراد سید سردار شاہ صاحب ہیں۔ پاپائے اس لئے کہا گیا ہے۔ کہ وہ بوڑھے آدمی ہیں۔ اور نمازیں پڑھاتے ہیں۔ ا۔ ک۔ ل سے مراد قاضی ظہور الدین صاحب اکمل ہیں۔ مولوی عبدالمغنی صاحب۔ شیخ محمد یوسف صاحب اور مولوی سردار شاہ صاحب جماعت میں بہت معزز ہیں اور قابل اعتماد ہیں۔ قاضی اکمل صاحب ہمیشہ بیمار رہتے ہیں۔ اور یہاں آنے کے قابل نہیں۔ اس مضمون میں بڑے بڑے خاندانوں سے دم ملانے کے الفاظ سے مراد یہ ہے کہ مجھے کتے سے تشبیہ دی جائے اور اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ میں بڑے بڑے خاندانوں سے رشتہ کرکے ان سے ملنا چاہتا ہوں۔ اس مضمون کی وجہ سے بہت سے احمدی میرے پاس آئے کہ مقدمہ چلانا چاہیئے۔ اس سے قبل اور بھی ایسے مضامین چھپتے رہتے ہیں گذشتہ ۱۵-۲۰ سال میں ۱۵-۲۰ آدمی قادیان سے نکالے گئے ہونگے۔ مگر کسی کو وہاں سے نکالنے میں میرا کوئی دخل نہیں میرا سلوک قادیان کے احمدیوں سے بہت اچھا ہے۔ کبھی کوئی شکایت میرے متعلق نہیں ہوئی۔

احرار کے روپیہ کے خلاف پروٹسٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امتحان کے بعد بجلی کا کام سیکھئے

کیونکہ اس کام کے جاننے والوں کی ضرورت پنجاب یو۔پی صوبہ سرحد کے ہائیڈرو الیکٹرک ڈیپارٹمنٹ میں دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ اور بہترین درسگاہ

سکول فار الیکٹریشنز لدھیانہ ہے

جو گورنمنٹ رکگنائزڈ بھی ہے۔ اور ایڈڈ بھی ہر قابلیت اور ہر مذہب وملت کے طلبا کیلئے یہ سکول کھلا ہے۔ گورنمنٹ سے مالی امداد ملنے پر سکول کمیٹی نے فیس میں ایک تہائی کی رعایت کر دی ہے۔ جو ماہوار لی جاتی ہے۔ پراسپکٹس مفت۔ منیجر

ہسٹیریا کا مکمل علاج

زبدۃ الحکماء علامہ حکیم ڈاکٹر فیضی صاحب احمدی میڈیکل پریکٹیشنر اینڈ سرجن نجیب آبادی کی رائنت جان گولیاں عورتوں اور مردوں کے مرض ہسٹیریا میں ہر عمر ہر مزاج اور ہر موسم میں یکساں طور پر فائدہ مند ہیں۔ دل و دماغ جگر معدہ اور امعاء کو تقویت دیتی ہیں۔ اختلاج القلب کابوس اور مراق میں از بس مفید ہیں۔ فی شیشی ۱۲ ملنے کا پتہ:۔ منیجر ایم وائی فیضی اینڈ کمپنی کیمسٹ اینڈ ڈرگسٹس عزیز منزل فلیمنگ روڈ۔ لاہور

نہایت ارزاں قیمتوں میں تین دوائیں

۱۔ **موٹاپا دور** بلا فاقہ کشی و پرہیز و بلا ضرر روزانہ (۶-۱ونس) پندرہ تولہ وزن کم کرتا ہے۔ عورتوں کے بعد از ولادت بڑھے ہوئے پیٹ کو اصلی حالت پر لاتا ہے۔ قیمت مکمل ایک ماہ کے لئے پانچ روپیہ محصول ۹ر

۲۔ **حب نوازی** عورتوں کی جملہ امراض رحم بیقاعدگی حیض ہمیشہ کا درد سر۔ درد کمر رحم سے سفید رطوبت کا آنا۔ رحم کا ڈھیلا پڑ جانا۔ خون کی کمی ہسٹیریا وغیرہ کے لئے از حد مفید ثابت ہو چکا ہے۔ قیمت ایک ماہ کے لئے ۶۶ گولی مردق ایک روپیہ محصول ۶ر

۳۔ **مفرح نوازی** نہایت بیش قیمت ادویہ کا مرکب خوش ذائقہ خون صالح پیدا کرنیوالا ہمیشہ بدن چست۔ طبیعت خوش۔ حافظہ تیز کرنے والا مقوی دل و دماغ و دیگر اعضائے رئیسہ خوراک ۳ ماشہ ۲۴ روز کی خوراک۔ قیمت ایک روپیہ محصول ڈاک ۶ر

ملنے کا پتہ

احمدیہ مطب نوازی کھرڑ ضلع انبالہ حکیم سید محمد گلزار احمد جار تمغے یافتہ

میری پیاری بہنو!

میری خاندانی مجرب دوا ماہواری ایام کی ہر مرض میں حیرت انگیز اثر ظاہر کرتی ہے۔ جس کو ہزاروں میری بہنیں استعمال کرکے ماہواری ایام کی تکلیفوں سے مکمل صحت حاصل کر چکی ہیں۔ اگر آپ کو ماہواری بے قاعدہ ہیں۔ درد سے آتے ہیں۔ یا رک رک کے آتے ہیں بند ہو گئے ہیں۔ یا سیلان الرحم یعنی سفید رطوبت خارج ہوتی ہے۔ کمر درد سر درد اور قبض رہتا ہے۔ بھوک کم لگتی ہے۔ پیٹ میں اپھارہ ہو جاتا ہے۔ کام کاج سے دل دھڑکنے لگتا ہے۔ سانس پھول جاتا ہے۔ تو آپ فضول دواؤں پر روپیہ برباد نہ کریں۔ بلکہ میری خاندانی مجرب دوا راحت کو استعمال کریں۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے آپ کی تمام تکلیفیں رفع ہو جائیں گی۔ اور چاند جیسا لڑکا پیدا ہوگا۔ قیمت مکمل خوراک برائے ایک ماہ صرف دو روپے محصول ۸ر حفظ صحت کی بہترین کتاب کلید صحت ار کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگوائیں۔ ملنے کا پتہ

ایچ نجم النساء بیگم احمدی بمقام شاہدرہ۔ لاہور

… مضامین الفضل میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔ جو میں پیش کرتا ہوں۔ ابھی چودھری صاحب کا بیان باقی تھا کہ عدالت نیچ کے لئے برخواست ہو گئی۔ اور مزید سماعت کل پر ملتوی کر دی گئی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جوہرِ وسمہ مہندی کی مقبولیت

دنیا کی متفقہ رائے کا خلاصہ

سفید بالوں کو سیاہ کرنیوالا نایاب تحفہ

اس ایجاد کی صداقت کو دُنیا مان گئی ہے

معززین کی رائے

اخبار مسجد لاہور

جوہر وسمہ مہندی رجسٹرڈ کی ایک عدد شیشی ہمارے دفتر میں برائے ریویو موصول ہوئی۔ ہم نے اس کو ایک بزرگ کے سفید بالوں پر تجربہ کیا۔ آنًا فانًا اس کے بال سفید بغیر کسی تکلیف کے حقیقی سیاہ ہوگئے۔

صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ راولپنڈی نے وقت کی قدر و قیمت کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک ایسا جوہر تیار کیا ہے کہ آپ وسمہ مہندی لگا کر ضعف دماغ بیکار بیٹھنے کی تمام دقتوں کو رفع کر دیا ہے۔ اور ضرر رساں خضابوں سے ہندوستان کو نجات دلا کر ملک کی گراں قدر خدمت انجام دی ہے۔ بعض دھوکا باز نقال اس قابل قدر جوہر کی نقل بنا کر جوہر وسمہ مہندی کو بدنام کرنے کی ناپاک کوشش کر رہے ہیں۔ خریداروں کو ہوشیار رہنا چاہیئے۔

فاضل اجل بلند اقبال صاحبزادہ سید حافظ محمد حسین شاہ صاحب نقشبندی علیپوری مدظلہ العالی

جوہر وسمہ مہندی لاجواب ایجاد ہے۔

مسیح الملک عالیجناب حکیم حاجی محمد احمد خانصاحب رئیس اعظم دہلی

جوہر وسمہ مہندی بے شک نہایت مفید ثابت ہوا۔ مہربانی فرما کر ہر ماہ چار شیشیاں بذریعہ وی پی ارسال فرماتے رہیئے گا۔

حضرت امیر شریعت احرار سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری

راولپنڈی میں جوہر وسمہ مہندی لگایا تھا۔ استسقار بن چکا ہوں اگر خفگی نہ ہو ... حرام ... دیں۔ تجارت مقصود نہیں یاد رہے۔ امید کرتا ہوں کہ بہت سی شکایتوں کے باوجود میری فرمائش پوری ہوگی۔

میں نے اپنے حلقہ احباب میں جوہر وسمہ مہندی کی تعریف کی کافی تعریف کی ہے۔ کیونکہ یہ چیز اس لائق ہے۔ میرے دوست اس کے مداح ہیں۔

شیخ عبد الحکیم صاحب گجراتی دفتر تبلیغ انبالہ

واقعی ایک کامیاب چیز ہے اور خضابوں کا سرتاج ہے۔ جوہر وسمہ مہندی کو ہر طبقہ کے افراد نے پسند کیا۔

جناب بابو جوالہ پرشاد صاحب محلہ بسنت پورہ گورکھپور یو۔پی

جوہر وسمہ مہندی استعمال کیا۔ جس سے طبیعت بہت خوش ہوئی۔ اس کے مقابلہ میں تمام خضاب فضول ہیں۔ اس نئی ایجاد خضاب فروشوں میں کھلبلی مچا دی ہے۔

عالیجناب حضرت مولانا سید رسول شاہ صاحب جیلانی سجادہ نشین۔ ایم۔ ایل۔ اے

... ضلع سکھر ... موصول پائی گئی۔ جوہر وسمہ مہندی نہایت عمدہ ثابت ہوا ہے۔ دو شیشیاں بذریعہ وی پی روانہ فرمائیے۔

پنجاب کے مشہور قومی کارکن سید رحیم صاحب فیروزپوری

آپ کی ایجاد جوہر وسمہ مہندی جوڑی بوٹیوں کا نچوڑ ہے۔

آغا خالق داد خاں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس

جوہر وسمہ مہندی ایک نایاب چیز ثابت ہوئی ہے۔

حضرت مولانا مولا بخش صاحب خطیب راولپنڈی سابق امیر ...

جوہر وسمہ مہندی نے خضاب فروشوں میں کھلبلی مچا دی ... اب ہر طبقہ کے لوگ اس قسم کے خضاب کو پسند نہیں کرتا۔ میرے تجربہ میں جوہر بہترین چیز ہے۔ مدت سے یہی استعمال کر رہا ہوں۔

ناچیز گذارشات

... جوہر وسمہ مہندی ... دنیا کی کوئی طاقت ... ہندوستان ... خدمت ... صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ راولپنڈی

علامہ محمد عرفان صاحب سیکرٹری خلافت کمیٹی بمبئی

فی الحقیقت جوہر وسمہ مہندی ایک لاجواب چیز ہے۔ اس سے بہتر آج تک بالوں کو سیاہ کرنے کے لئے ایجاد نہیں ہوئی۔ یورپ کے تمام خضاب نقصان دہ ہیں۔ یہ جوہر تمام مفاسد سے پاک ہے۔ اس میں مہندی کی کیسی خوشبو آتی ہے۔ جلد پر قطعاً دھبہ نہیں پڑتا۔ خدا کرے ہندوستانی یورپ کے خضاب ترک کر دیں۔ اور دیسی ایجاد استعمال کریں۔

عالیجناب سردار عبد الخالق خانصاحب افغان رئیس راگی صوبہ بہار

جوہر وسمہ مہندی کے استعمال سے دماغ اور آنکھوں میں ٹھنڈک پہنچی۔

چوہدری غلام حیدر خانصاحب منیجر روزنامہ زمیندار لاہور

جس قدر خضاب استعمال کئے ہیں، ان سے نزلہ ہو جاتا ہے۔ جلد پر داغ دھبہ پڑ جاتا ہے۔ پس آپ کا جوہر تقریباً دو ہفتہ تک قائم رہتا ہے۔ نزلہ کی شکایت اور جلن محسوس نہیں ہوتی۔ بالوں کو سیاہ کرنے کیلئے اس سے بہتر چیز ...

جناب حاجی انوار الحق صاحب نمبر ۶ کوہ لوکر اسٹریٹ کلکتہ

موجد خضاب سورج مارکہ۔ جوہر وسمہ مہندی کو ہمنے بہت پسند کیا ہے۔ اور تمام خضابوں سے اعلےٰ پایا گیا ہے۔ اسے چلانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ بنگال، یو پی، بہار کے لئے شرائط ایجنسی روانہ کریں۔ جواب طلب تحریر ہے۔

میاں عبد العزیز صاحب ڈویژنل آفیسر سنگ پالی لاشو ... جوہر

وسمہ مہندی واقعی قابل قدر چیز ہے۔ اسے موجودہ زمانے کے خضابوں سے کچھ نسبت نہیں۔ یہ ایک نہایت اعلےٰ دیسی مرکب ہے۔

جناب ٹھاکر لاجپت سنگھ صاحب انسپکٹر پولیس کوتوالی دہلی

جوہر وسمہ مہندی بہت اچھی چیز ثابت ہوئی۔ رنگ بالکل قدرتی ہے۔

جناب سردار کرم سنگھ صاحب رئیس اعظم عالم پور

جوہر وسمہ مہندی استعمال کیا گیا ہے۔ بہت مفید ثابت ہوا۔

جناب محمد حیات نمبردار بالاکوٹ ضلع ہزارہ

اس تمام علاقے نے اس نئی ایجاد کو بہت پسند کیا ہے۔ حاجی عنایت اللہ خان نمبردار اس کے خاص مداح ہیں۔

مشہور قومی کارکن پنڈت امیر چند صاحب بھوالی ایڈیٹر

اخبارات کا اعلان

روزنامہ زمیندار لاہور

جوہر وسمہ مہندی دیسی مفردات کا جوہر ہے۔ عرصہ سے ہمارے ادارہ کے بعض ارکان استعمال کر رہے ہیں۔ جن کا بیان ہے کہ یہ جوہر بالوں کو قدرتی سیاہی کے زیور سے آراستہ کرنے میں بے نظیر خاصیت رکھتا ہے اور اس کا استعمال کسی قسم کے نقصان کا موجب نہیں ہوتا۔ جوہر وسمہ مہندی ایک ایسا خضاب ہے جس کی تعریف تقریباً ہر طبقہ کے معززین سے سنی گئی ہے۔ ہم اس قابل قدر ایجاد پر مسرز صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ کی محنت کی داد دیئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ امید ہے کہ قارئین زمیندار اس مفید ترین ایجاد سے فائدہ اٹھائیں گے۔

روزنامہ سیاست لاہور

جوہر وسمہ مہندی کو ترکیب کے طرح استعمال کیا۔ بال سیاہ بھونرے کی طرح ہوگئے۔ جلد خراب نہیں ہوتی۔ نزلہ زکام بھی پیدا نہیں ہوتا۔ یہ ایک نادر تحفہ ہے جس کی عامۃ الناس کو قدر کرنی چاہیئے۔ ہمنے یورپ امریکہ۔ جاپان کے کئی خضاب دیکھے ہیں۔ لیکن جوہر وسمہ مہندی ایک نایاب چیز ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ) دو شیشے بالوں کے لئے تین چار ماہ تک کافی ہے۔

روزنامہ احسان لاہور

جوہر وسمہ مہندی حیرت انگیز ہے۔ ہم نے اس کے استعمال سے نہایت مسرت حاصل ہوئی ہے۔ اس کی قدرتی رنگت کو کوئی شخص مصنوعی ثابت نہیں کر سکتا۔ ہمارے احباب اور قارئین احسان اس قابل قدر تحفے کے مداح ہیں۔

روزنامہ حق پرست لاہور

جوہر وسمہ مہندی ایک نادر چیز ہے۔ جواہل ہند کی خدمت میں پیش کیا گیا ہے۔

اخبار شیعہ لاہور

اخبار مسلمان لاہور

رسالہ تبلیغ انبالہ

248
Digitized by Khilafat Library Rabwah

بچوں کی تربیت

ملک کے اعلیٰ تعلیمیافتہ اور معزز طبقہ میں کتاب کی مقبولیت

علامہ ابوالبرکات مولانا غلام رسول صاحب فاضل علوم شرقیہ فرماتے ہیں:- کتاب بچوں کی تربیت نام جو مکرمی ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم کی تازہ ترین تالیف ہے میں نے اس کے کئی ایک مقامات پڑھے۔ واقعی بچوں کی تربیت کے فوائد کے لحاظ سے ایک نہایت ہی مفید اور قابل قدر نعمت ہے۔ یہ کتاب اصلاح اور تربیت کے فوائد کے لحاظ سے نہ صرف بچوں کیلئے ہی مفید ہے۔ بلکہ بچوں کے والدین کو حسن تربیت اور اصلاح اولاد کے طریقوں کی طرف رہنمائی کرنے کے لحاظ سے بھی ایک مفید کورس ہے۔ میرے خیال میں اس مفید کتاب کا ہر گھر میں دستورالعمل بنانے کے لئے موجود رکھنا ازبس ضروری ہے۔

جناب سردار اقبال سنگھ صاحب بی اے ریٹائرڈ تحصیلدار فرماتے ہیں:- بچوں کی تربیت نام کی کتاب مصنفہ جناب ماسٹر محمد شفیع اسلم ملک کیلئے ایک تحفہ ہے۔ اور بلامبالغہ یہ کتاب مخلوق خدا کی ایک خاص خدمت ہے۔ جس رنگ میں اس کو لکھا گیا ہے۔ شائد ہی کوئی اور کتاب اس طرح لکھی گئی ہو۔ پیدا ہوتے ہی تربیت کے طریقے استعمال کرنے بتائے گئے ہیں۔ بچوں کی پیاری پیاری حرکات کو اخلاق کے سانچے میں ڈھالنے کی کوشش کی گئی ہے میں یقین کرتا ہوں کہ یہ کتاب بہت جلدی ملک میں خاص شہرت حاصل کرلے گی۔ ہر ماں باپ کے لئے اس کا مطالعہ نہایت ضروری ہے۔

جناب میر محمد بخش صاحب بی اے ایل ایل بی پلیڈر گوجرانوالہ فرماتے ہیں:- میں نے ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول گوجرانوالہ کی کتاب موسومہ "بچوں کی تربیت" پڑھی ہے۔ اردو زبان میں یہ اپنی قسم کی پہلی کتاب ہے اس کتاب کو لکھکر ماسٹر صاحب نے قوم کی ایک بڑی خدمت کی ہے۔ اور تربیت اولاد کیلئے والدین کیلئے ایک قیمتی خزانہ جمع کر دیا ہے۔ میرے نزدیک یہ کتاب ہر ایک پڑھی لکھی ماں کے ہاتھ میں ہونی چاہیئے۔ تاکہ وہ اپنے بچوں کی صحیح طور پر تربیت کرسکے۔ اور ان کو قوم اور ملک کے لئے مفید وجود بنائے۔ محکمہ تعلیم اگر اس کو گرل سکولوں کے نصاب میں رکھ لے تو یہ کتاب قوم کی ہونے والی ماؤں کے لئے بے حد مفید ثابت ہوگی۔

عالیجناب لالہ نندلال صاحب موکل رئیس گوجرانوالہ اینڈ گورنمنٹ کنٹریکٹر فرماتے ہیں:- جب میں نے اس بے نظیر کتاب کو دیکھا۔ تو میری طبیعت خوشی سے بھر گئی۔ کیونکہ بچوں کی تربیت پر یہ سب سے پہلی کتاب اس طرز پر لکھی گئی ہے گھر کی چھوٹی چھوٹی باتوں سے ایسے اچھے نتائج پیدا کرنے کے طریقے بتائے گئے ہیں کہ جس کی مثال نہیں ملتی مرد عورت کے خوشگوار تعلقات ان کے اخلاق کا اثر بچوں پر نیز خوراک کا اثر جسم و روح پر بیماریوں کا اثر وغیرہ بیش قیمت خیالات سے کتاب کو مزین کیا گیا ہے۔ عجیب بات یہ ہے کہ ہر بات کو مدلل طور پر ڈاکٹری اصولوں پر بیان کیا گیا ہے۔ شراب تمباکو صحبت بد کے نقصانات کو واضح کیا گیا ہے۔ ہر گھر میں اس مفید کتاب کا موجود رہنا ضروری ہے۔

اڑھائی سو صفحے ہونے کے باوجود قیمت صرف ۱۲ ہے نوٹ ایک ایک یا دو دو کتب وی پی منگوانے میں خرچ ڈاک بہت لگ جاتا ہے ایسی صورت میں اگر ۱۲ فی کتاب ٹکٹ چٹھی ارسال کردئے جائیں تو اچھا ہے۔ کیونکہ وی پی کی صورت میں ایک کتاب ۱۱ میں خریدار کو پڑتی ہے

ابراہیم عادل گلی بدررو کلاں۔ گوجرانوالہ

بفضل خدا تندرستی اور جوانی کا منہ دکھانیوالی کامیاب اور معتبر ادویات

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ
سرموں کا سرتاج
سرمہ نور
دنیا میں

اسی سرمہ کا ڈنکا بڑی دھوم دھام سے بج رہا ہے جو اطبا۔ ڈاکٹر۔ رؤسا۔ امراء اور عوام کو گرویدہ اور گاہکوں کو مجسم اشتہار بنا رہا ہے۔ امراض چشم کے لئے مفید اور ...

ضعف بصر۔ دھند۔ غبار۔ جالا۔ پھولا۔ ککرے۔ گوہانجنی۔ پڑبال۔ خارش۔ سرخی۔ پانی بہنا۔ ناخونہ۔ ابتدائی موتیابند۔ سفیدی چشم۔ بسیار رطوبت وغیرہ وغیرہ

کیلئے تریاق ہے۔ امراض چشم میں تاثیر اور فوائد کے لحاظ سے اپنا ثانی نہیں رکھتا۔ نظر کو بڑھاپے تک قائم رکھنے میں بے نظیر ہے۔

طاقت کی گولی (رجسٹرڈ)

طلاء عنبری

اکسیر مردمی (رجسٹرڈ)

تریاق معدہ (رجسٹرڈ)
معدہ جگر۔ انتڑیوں کی ہر تکلیف کے لئے بہترین ہے

اکسیر اٹھرا

بچوں کا شربت

سیلان الرحم

اکسیر النساء

موتی منجن

جوارش عنبری

چست و توانا بنا دیتی ہے

نینوں کشا

اکسیر طحال

افروز

پی اکسیر

اکسیر خنازیر
قیمت صرف تین روپے

کشتہ فولاد
مہینوں کی محنت اور کیمیاوی طریق سے تیار کیا جاتا ہے

ملنے کا پتہ۔ محمد شفیع ...

حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کے مجرب نسخہ جات آپ کے شاگرد کی دکان سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حبوب عنبری (رجسٹرڈ) یہ گولیاں عنبر، مشک، موتی، زعفران اور دیگر قیمتی اجزاء سے مرکب ہیں۔ ان گولیوں کا استعمال ان لوگوں کے لئے ہے۔ جن کی قوت رجولیت کم ہو چکی ہو۔ اعصاب سرد پڑ چکے ہوں۔ دل ٹھنڈا ہو گیا ہو۔ سرور مٹ گیا ہو۔ چہرہ بے رونق حافظہ کمزور۔ اعضائے رئیسہ سرد پڑ چکے ہوں۔ کمر درد کرتا ہو۔ کام کرنے کو جی نہ چاہتا ہو۔ ایسی حالت میں حبوب عنبری کا استعمال بجلی کا اثر دکھاتا ہے۔ گئی ہوئی قوت واپس آ جاتی ہے۔ دل میں خوشی و سرور پیدا ہوتا ہے۔ اعصاب یعنی پٹھے طاقتور ہو جاتے ہیں۔ اعضائے رئیسہ و خسیسہ دل و دماغ طاقتور ہو جاتے ہیں جسم فربہ اور چست و چالاک ہو جاتا ہے۔ گویا ضعیفی کی دشمن ہے۔ جوانی کی محافظ ہے۔ جائز حاجت منداٰرڈر روانہ کریں۔ حبوب عنبری کے ایک بار کھانے سے چالیس سال تک مقوی ادویات سے چھٹی ہوتی ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ۴۰ گولی پندرہ روپے

حب مفید النساء یہ گولیاں عورتوں کی مشکل کشا ہیں۔ ان کے استعمال سے ایام ماہواری کی بے قاعدگی۔ کم آنا۔ زیادہ آنا۔ نلوں کا درد کمر درد۔ کولہوں کا درد، متلی، قے۔ چہرہ کی بے رونقی چہرہ کی چھائیاں۔ ہاتھ پاؤں کی جلن اولاد کا نہ ہونا۔ وغیرہ سب امراض دور ہو جاتے ہیں۔ اور بفضل خدا اولاد کا منہ دیکھنا نصیب ہوتا ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک عہ/

مفرح مروارید عنبری یہ ان قیمتی اجزاء سے مرکب ہے۔ موتی یاقوت زمرد زہر مہرہ خطائی عنبر اشہب کستوری نیپالی کشتہ عقیق کشتہ مرجان کشتہ یشب زعفران وغیرہ یہ بے نظیر مرکب دل و دماغ جگر کو طاقت دیتی ہے۔ حافظہ کو بڑھاتی ہے خفقان نسیان کی دشمن ہے۔ خون کی کمی سر کے چکروں کو دور کرتی ہے دل میں خوشی و سرور پیدا کرتی ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کے لئے اکسیر صفت ہے۔ دل کو قوی بدن کو موٹا اور چہرہ کو بارونق بناتی ہے۔ ایسی مستورات جن کا دل دھڑکتا ہو۔ رحم کمزور ہو ضعف جگر ہو۔ اسقاط حمل یا اٹھرا کی شکایت ہو۔ ان کے لئے مسیحائی اثر رکھتی ہے۔ ایام ماہواری کی کمی بیشی کو اصلی حالت پر لاتی ہے۔ بوڑھے جوان مرد عورت سب کے لئے اکسیر ثابت ہو چکی ہے۔ قیمت فی ڈبیہ پانچ تولہ ۳ روپیہ ۱۲ آنے۔

تریاق معدہ و امعاء یہ ایسا لاجواب مفید ترین پوڈر ہے۔ جس کے استعمال سے پیٹ کی ہر قسم کی شکایت کافور ہوتی ہے۔ درد شکم اپھارہ بدہضمی گڑگڑاہٹ کھٹے ڈکار۔ متلی قے بار بار پاخانہ آنا اور ہیضہ کے لئے تو اکسیر اعظم ہے۔ اس کا ہر گھر میں رہنا اشد ضروری ہے۔ ہر موسم میں اس کی ضرورت رہتی ہے مندرجہ بالا بیماریوں کا تریاق ہے۔ قیمت ۲ اونس کی شیشی عہ/ علاوہ محصول

المشتہر

حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ نور الدین اعظم اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

جھنگ مگھیانہ کے مشہور کھیسوں کا کارخانہ

نہایت ہی اعلیٰ خوبصورت پائیدار مختلف رنگوں اور نمونہ کے کھیسوں کا سٹاک موجود ہے احباب کرام آرڈر دیکر احمدیہ کارخانہ سے فائدہ اٹھائیں۔ مال حسب منشا اور رعائتی قیمت پر ارسال خدمت ہوگا۔ نوٹ:۔ ریلوے سٹیشن اور ڈاکخانہ کا پورا پتہ تحریر فرمائیں۔

ملنے کا پتہ:۔ قاضی غلام حسن احمدی متصل مسجد احمدیہ خطیب مسجد احمدیہ مگھیانہ جھنگ پنجاب

بلا اپریشن موتیا بند دور

کون نہیں جانتا کہ موتیا بند کی بیماری بہت موذی مرض ہوتی ہے۔ اس بیماری میں کئی سال تک پانی پکنے کا انتظار کیا جاتا ہے۔ تاکہ اپریشن کرایا جا سکے۔ اس لمبے انتظار کے بعد اگر اپریشن درست ہوا۔ تو آنکھیں دیکھنے کے قابل ہو جاتی ہیں۔ اور اگر ذرا کوئی نقص رہ گیا۔ تو آنکھیں ساری عمر کے لئے مصیبت بن جاتی ہیں۔

نیز بنی ہوئی آنکھیں بھی اکثر جلن دھندلاپن ڈھیلوں کے درد کا شکار رہا جاتی ہیں۔ ان سب مرضوں اور خاص کر موتیا بند بغیر اپریشن اچھا کرنے کے لئے سالہا سال کے تجربہ کے بعد ہم نے یہ دوا جڑی بوٹیوں سے تیار کی ہے۔ چند روز میں اپنا اثر دکھاتی ہے۔ قیمت فی شیشی ایک ماہ کے لئے ایک روپیہ چار آنہ (عہ/) تین ماہ کی دوائی کی قیمت تین روپے (سے/) علاوہ محصولڈاک

نیز ہر قسم کی آنکھوں کا مشورہ بذریعہ خط و کتابت مندرجہ ذیل پتہ سے حاصل کریں۔

ایس۔ ایم۔ عبد اللہ معالج چشم۔ آنکھوں کا ہسپتال قادیان پنجاب

(رجسٹرڈ)

محافظ اٹھرا گولیاں

اولاد کا کسی کو نہ دنیا میں داغ ہو
اس غم سے ہر بشر کو الٰہی فراغ ہو
پھولا پھلا کسی کا نہ برباد باغ ہو
دشمن کا بھی جہاں میں نہ گھر بے چراغ ہو

جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ یا مردہ پیدا ہوتے ہوں۔ یا حمل گر جاتا ہو جس کو عوام اٹھرا اور اطباء اسقاط حمل کہتے ہیں۔ بانئے دواخانہ ہذا آنقبلہ عالی جناب حضرت حکیم نور الدین صاحب اعظم رضی اللہ عنہ کا پروردہ اور تربیت یافتہ ہے۔ اور علم طب اس فیض رساں ہستی سے حاصل کر کے یہ دواخانہ حضور حکیم الامۃ کی اجازت سے ۱۹۱۰ء میں جاری کیا۔ اب یہ دواخانہ عالی جناب حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب کی زیر سرپرستی اور نگرانی کام کرتا ہے۔

آنقبلہ عالی جناب حضرت حکیم نور الدین صاحب اعظمؓ کا مجرب نسخہ (محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ) اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ جو اٹھرا کے رنج و غم میں مبتلا ہیں۔ ان کے لئے یہ گولیاں تیر بہدف کا اثر رکھتی ہیں۔ ان گولیوں کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ توانا تندرست اور اٹھرا کے تمام اثرات سے محفوظ پیدا ہو کر والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور دل کی راحت ہوتا ہے۔ قیمت فی تولہ سوا روپیہ شروع حمل سے آخیر رضاعت تک گیارہ تولہ گولیاں خرچ ہوتی ہیں۔ یکمشت منگوانے پر فی تولہ ایک روپیہ لیا جائے گا۔

نوٹ:۔ احباب کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ ہمارے دواخانہ کی تیار کردہ مشہور و معروف محافظ اٹھرا گولیاں ڈاکٹر عبد الجلیل خان صاحب میڈیکل ہال اندرون موچی گیٹ لاہور سے بھی مل سکتی ہیں۔

عبد الرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان

249

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شملہ ۱۷ مئی۔ ایک کمیونک شائع ہوا ہے۔ کہ ۱۴ اور ۱۵ مئی کی درمیانی شب ٹل۔ رمدیل اور کچ کے کیمپوں پر گولیاں برسائی گئیں۔ جس سے دو ہندوستانی سپاہی خفیف طور پر مجروح ہوئے ۱۵ اور ۱۶ مئی کی درمیانی رات کو کاردشن کیمپ پر پچاس کے قریب فائر کئے گئے مگر مشین گن سے فائر کرنے والے اہل قبائل کو خاموش کر دیا گیا۔ رزمک بریگیڈ نے رزمک شمال میں پیش قدمی جاری رکھی اور ۴ بجے بعد دوپہر واپس آگئی۔

الہ آباد ۱۷ مئی۔ کانگرسی خیالات کے مسلمانوں کی غیر رسمی کانفرنس تین دن کی بحث و تمحیص کے بعد آج ختم ہو گئی۔ اجلاس کے اختتام پر صدر کانفرنس کو اختیار دیا گیا۔ کہ وہ کانفرنس کی طرف سے اعلان شائع کر دیں کہ مسلمانوں کے لئے درست پالیسی یہی ہو سکتی ہے کہ وہ غیر مشروط طور پر کانگرس میں شامل ہو جائیں۔ اور اس طرح ملک کی جنگ آزادی میں شریک ہوں۔

بوڈاپسٹ (بذریعہ ڈاک) کاغذ کی قیمت میں عالمگیر گرانی کے باعث ہنگری کے اخبارات نے اپنا حجم کم کر دیا ہے۔ ان دنوں کاغذ کی قیمت چونکہ بہت بڑھ گئی ہے۔ اس لئے تمام ملکوں کے اخبارات کو سخت مشکلات کا سامنا ہے۔

بمبئی ۱۷ مئی۔ اخبار "بمبئی سینٹینل" کا بیان ہے کہ ۲۰۰ حاجی جو کل رات حسین بھائی بدن پورہ کی طرف سے مدعو تھے۔ کھانا کھانے کے بعد دفعۃً بیمار ہو گئے۔ ان میں سے بہت سے آدمیوں کو ہسپتال میں داخل کرنا پڑا ہے۔ پولیس نے کھانے پر قبضہ کر لیا ہے۔ کیونکہ اس میں زہر کی آمیزش کا شبہ ہے۔

شملہ ۱۷ مئی۔ ریزرو بنک ایکٹ کی مجوزہ ترمیم کے سلسلہ میں سرکاری حلقوں میں تحقیقات کرنے پر معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت اسمبلی میں ایک بل پیش کرے گی۔ جس کا مقصد یہ ہوگا۔ کہ کسی شخص کے قبضہ میں بنک کے ۴ سو سے زائد حصے نہ ہوں۔ بل کے پیش کرنے سے حکومت کی غرض یہ ہے کہ اس مسئلہ کے متعلق رائے عامہ کو معلوم کیا جائے۔

لنڈن (بذریعہ ہوائی ڈاک) اخبار "سنڈے ریفری" کا نامہ نگار مقیم پیرس لکھتا ہے۔ کہ ہسپانیہ سے آنے والے ایک شخص کا بیان ہے۔ کہ جنرل فرانکو ہسپانوی مراکش کی بڑھتی ہوئی بے چینی اور شورش سے بہت پریشان ہو رہا ہے نیز اس کی فوج کے افسروں میں اضطراب پھیل رہا ہے۔ کیونکہ ان کا خیال ہے کہ اس وقت تک میڈرڈ کے عدم تسخیر کی ذمہ داری جنرل فرانکو پر عائد ہوتی ہے ان حالات کے پیش نظر جنرل فرانکو نے جزائر بلیرک کے راستہ اطالیہ کی جانب فرار ہو جانے کی تجویز سوچی ہے

بریلی ۱۷ مئی۔ یہاں ایک فوجی گورے کو زیر دفعہ ۳۰۴ (ل) تعزیرات ہند اس الزام میں مجرم قرار دیا گیا ہے کہ اس کی بے احتیاطی سے ایک لڑکا ہلاک ہو گیا۔ سٹی مجسٹریٹ نے اسے ۵۰ ۳ روپے جرمانہ کیا ہے۔ چنانچہ ملزم نے جرمانہ ادا کر دیا ہے۔ جو لڑکے کے باپ کو دے دیا گیا ہے۔

شملہ ۱۷ مئی۔ حکومت ہند نے فیصلہ کیا ہے کہ ہندوستان کے ہائی کمشنر متعین لنڈن کے لئے قانونی مشیر مقرر کیا جائے۔ اندازہ کیا جاتا ہے۔ کہ حکومت عنقریب اس اسامی پر کسی شخص کو مقرر کر دے گی۔

کانگڑہ ۱۷ مئی۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ ضلع کانگڑہ کے ایک گاؤں میں آتشزدگی کی خوفناک واردات ہوئی جس کے نتیجہ میں اچھوتوں کے بائیس مکانات جل کر راکھ ہو گئے۔ مکان کے علاوہ گندم کے ذخائر کو بھی نقصان پہنچا۔ نقصان کا اندازہ دس ہزار روپے لگایا جاتا ہے۔

پونہ ۱۷ مئی۔ آج سونیا وارتی سندر کے سامنے ستیہ گرہ کرنے والے ۵۰ اشخاص کو جن میں مسٹر کیلکر۔ این بی بھوپتکار لیڈر ڈیموکریٹک پارٹی۔ ڈی۔ ایم گپتا ایم ایل اے (کانگرسی) اور دوسرے کئی ایک سرکردہ ہندو شامل تھے۔ ایڈیشنل سٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ جہاں سے انہیں پچیس پچیس روپیہ جرمانہ اور بصورت عدم ادائیگی جرمانہ ایک ایک ہفتہ قید بامشقت کی سزا دی گئی

لنڈن ۱۷ مئی۔ مصر اور ترکی کے درمیان معاہدہ پایہ تکمیل کو پہنچ گیا ہے۔ اس پر غازی توفیق رشدی وزیر خارجہ ترکیہ اور محمد المفتی الجزائری سفیر مصر مقیم انقرہ نے دستخط ثبت کر دئے ہیں۔ یہ معاہدہ امن پندرہ یوم کے اندر نافذ العمل ہو جائے گا۔

پشاور ۱۷ مئی۔ مرکزی اسمبلی میں صوبہ سرحد کی جو نشست خالی ہوئی تھی۔ اس کے ضمنی انتخاب میں مسٹر عبدالقیوم خان بیرسٹر جو کانگرس کے ٹکٹ پر کھڑے ہوئے تھے بلامقابلہ منتخب ہو گئے ہیں۔

کراچی ۱۷ مئی۔ ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ ۱۴ مئی کو ضلع سکھر کے ایک گاؤں میں آگ لگ جانے سے ۵۴ جھونپڑیاں جل کر راکھ ہو گئیں جس کے نتیجہ میں قریباً ۲۲ ہزار روپیہ کا نقصان ہوا۔

امرت سر ۱۷ مئی۔ گیہوں حاضر ۳ روپے ۳ آنے ۶ پائی سے ۳ روپے ۷ آنے تک۔ نخود حاضر ۲ روپے ۷ آنے ۳ پائی۔ کھانڈ دیسی ۶ روپے ۲ آنے سے ۸ روپے تک سونا دیسی ۳۵ روپے ۲ آنے چاندی دیسی ۳ روپے ۱۴ آنے

شملہ ۱۷ مئی۔ کاغذ کی جانشکن گرانی کو دور کرنے کے لئے حکومت ہند کو ایک عرضداشت بھیجی گئی ہے کہ وہ غیر ملکی کاغذ سے محصول درآمد اڑا دے۔ محکمہ فنانس اس عرضداشت پر ہمدردانہ رنگ میں غور کر رہا ہے اور حکومت کو چاہیئے۔ کہ بہت جلد اس محصول کو دور کر کے اخبارات کے روز افزوں مصائب کو ہلکا کرے

شملہ ۱۷ مئی۔ حکومت نے وزیری سرداروں کو حکم دیا تھا۔ کہ وہ فقیر الغفور ڈسٹرکٹ بورڈ اوورسیر اور اس کے منشی کو رہا کر دیں۔ سرداروں نے اس حکم کی تعمیل کرتے ہوئے انہیں چھوڑ دیا ہے۔

الہ آباد ۱۷ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ مولوی حسین احمد دیوبندی عنقریب مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ سے مستعفی ہو جائیں گے۔ اسی طرح جمعیۃ العلماء ہند کے کئی ایک دیگر اراکین بھی بورڈ سے مستعفی ہو جائیں گے۔

ان مرضوں کی دوا مفت طلب کرو

ذیابیطس۔ مرگی۔ بواسیر سل دق۔ دمہ۔ بے اولادی نرینہ۔ سیلان الرحم۔ اٹھرا۔ پرانی آتشک سوزاک۔ پائیوریا۔ بھولا ناخنہ۔ گلے کا کمپیل خنازیر اور بچوں کا سوکھ جانا آرڈر کے ہمراہ برائے خرچ ڈاک ۵ آنے کے ٹکٹ اور بیماری کی تحریر ضرور روانہ کریں اپنی جان مال ایمان اولاد اور کاروبار سب کو گواہ کر کے لکھتا ہوں کہ ابھی تک آپ نے اپنے روپے آپ کی نذر کر دینگا۔ پوسٹ مفرد کمزور مفت ہوتے اور رامیکر حسب حیثیت ... میکیجر دفتر دی ورلڈ ہیلپنگ ...

ٹیلی فون ۲۷۳۶

بہترین جائے قیام و طعام صرف **نشاط** ہوٹل و ریسٹورنٹ انار کلی لاہور ہے۔ جس میں تجربہ کار مینجر کے زیر اہتمام باسلیقہ اور مہذب خدمت گار ہر وقت حاضری میں موجود ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نارتھ ویسٹرن ریلوے
کے

ارزاں مائیلج کوپنز اول اور دوم درجہ کے سفر کیلئے صناعوں اور تاجروں کی سہولتوں کی غرض سے اس وقت جاری کئے جارہے ہیں۔ یہ کوپنز تو بڑی ریلوں یعنی این ڈبلیو۔ جی آئی۔ پی۔ بی۔ بی۔ اینڈ سی۔ آئی۔ ای آئی۔ ای۔ بی۔ این۔ ایس۔ ایم۔ اینڈ ایس۔ یلیسور۔ اینڈ ایس آئی ریلویز پر سفر کے لئے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

...۳ میل کے سفر پر حاوی کوپنز جو تاریخ اجراء سے لیکر چھ ماہ تک کام آسکیں گے انکی حسب ذیل شرحیں ہوں گی۔

اول درجہ .... ۲۸۰ روپے

دوم درجہ .... ۱۴۰ روپے

نوٹ: کوپنوں کا استعمال مستند تجارتی فرموں اور تاجروں یا انکے باقاعدہ اختیار یافتہ نمائندوں تک محدود ہے۔ مفصل حالات کیلئے مندرجہ ذیل افسروں سے خط وکتابت کیجائے

چیف کمرشل منیجر لاہور۔ یا ڈویژنل سپرنٹنڈنس دہلی۔ فیروزپور۔ کراچی۔ لاہور۔ ملتان۔ کوئٹہ۔ راولپنڈی۔ اسسٹنٹ اوپریٹنگ آفیسر شملہ۔ سٹیشن سپرنٹنڈنٹس دہلی و لاہور اور سٹیشن ماسٹر امرتسر

BRAMPTON

برمپٹن پیڈل۔ برمپٹن فری ویل

FREE WHEEL

برمپٹن چین اور برمپٹن ہب

پائیداری سبک رفتاری اور تمام تکلیفوں سے نجات حاصل کرنے کیلئے یہ ضرور دیکھ لیجئے۔ کہ آپ کی سائیکل میں صرف برمپٹن کا سامان لگا ہوا ہو؟۔

سٹاکسٹ:۔ ایس جے۔ اینڈ جی فضل الٰہی کراچی { بچاس سال سے برمپٹن کا کارخانہ ان تمام خوبیوں کے لئے مشہور ہے

وید کٹ یونانی دواخانہ دہلی کا موسم گرما کے لئے بہترین تحفہ

شربت مفرح
تربوز کا مفرح

موسم گرما کا یہ بے نظیر شربت اعلےٰ درجہ کا مفرح مقوی قلب۔ خوش ذائقہ اور حدت خون کو کم کرنے والا ہے۔ جو دل کی گھبراہٹ اور دھڑکن کو دور کرتا ہے۔ دھوپ اور لو کا مقابلہ کرنے میں بے مثل ہے۔ ہلکے ہلکے بخار کے لئے نفع بخش ہے۔ پھوڑے پھنسیوں کے لئے مفید اور سوزش پیشاب اور جلن وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔ ننھے بچوں کو موسم گرما میں پیاس اور دست آنے کی شکایت میں مفید ثابت ہوا ہے۔

نسوانی امراض میں بھی بہت فائدہ مند ہے

بچوں، بوڑہوں، جوانوں۔ سب کو یکساں فائدہ دیتا ہے دیگر ادویہ کے علاوہ اس میں تازہ انگور۔ انار سیب۔ نارنج وغیرہ کے رس بھی ڈالے گئے ہیں۔ قیمت فی بوتل عہ Re. 1/4/

ع۔ الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔ دارالعلوم نمبر